یُنبعِ حق

شیو بہادر سنگھ دلبر

संक्षिप्त परिचय

नाम	शिव बहादुर सिंह
उपनाम	'दिलबर'
काव्य गुरु	हाजी 'वहीद' रायबरेलवी
पिता का नाम	स्व0 श्री जगन्नाथ सिंह
जन्म तिथि	20 जनवरी 1952
शिक्षा	एम0 ए0 (अर्थशास्त्र) अदीब कामिल
व्यवसाय	सरकारी सेवा (वरिष्ठ सहायक) 66, उ0प्र0 एन0सी0सी0 रायबरेली
प्रकाशित कृतियां	1. ''अक़ीदत के फूल'' 2. ''चराग़-ए-ग़ज़ल'' 3. ''तौसीफ़-ए-हक़''
प्राप्त सम्मान	1. वाक़िफ स्मृति सम्मान 2. साहित्य सम्मान 3. लोक श्री सम्मान 4. सारस्वत सम्मान (नौ) 5. कविकुल गौरव सम्मान 6. मौलाना तजम्मुल हुसैन सम्मान 7. जगदेव सिंह दीवान सम्मान 8. विवेकानन्द सम्मान
पता	मं0नं0 9, चन्द्र नगर रायबरेली उ0प्र0

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

توصیف حق

حمدیہ
مجموعہ

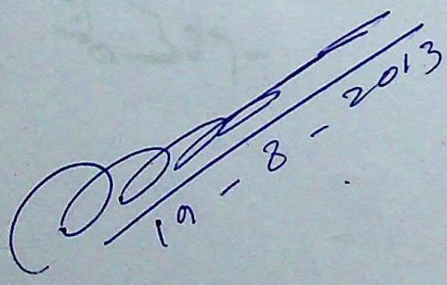

شیو بہادر سنگھ دلبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انتساب

زندگی کے نشیب و فراز میں ثابت قدم رہتے ہوئے زندگی کی سنگلاخ زمینوں اور ناہموار راستوں پر ساتھ نباہنے والی شریک حیات محترمہ رامیشوری سنگھ کے نام۔

شیو بہادر سنگھ دلبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ۲۰۱۳ء

نام کتاب: توصیف حق

نام مصنف: شیو بہادر سنگھ دلبر

ناشر: شیو بہادر سنگھ دلبر

اشاعت: ۲۰۱۳ء

قیمت: ایک سو پچاس روپیہ

تعداد: ۵۰۰

صفحات: ۲۷۰

کمپوزنگ: محمد مشتاق

طباعت: شائن کمپیوٹر گلاب روڈ، رائے بریلی Mob.:9807154260

سرورق: محمد مشتاق

-::ملنے کا پتہ::-

شیو بہادر سنگھ دلبر، ۹ چندر نگر، رائے بریلی 229001 (یوپی)

Mb: 8874784201
9336187402

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

تقریظ	ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی
میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں	م۔ لئیق انصاری
دلبر کا اپنے مالک حقیقی کے	
تئیں اظہار تشکر	محمد متین ندوی
شیو بہادر سنگھ کی حمدیہ شاعری	سرونج - ایم. پی
کہتا ہوں سچ	شیو بہادر سنگھ دلبر

حمدیں

نمبر شمار	حمدیں	صفحہ نمبر
۱-	عروجِ فہم بشر لا الٰہ الّا اللہ	۱
۲-	میں ہوں انسان تو ودھاتا ہے	۲
۳-	مرے لبوں پہ جو معبود نام ہے تیرا	۳
۴-	میرا سفینہ تیرے حوالے	۴
۵-	کون ہے جس کو بھلا تیرا سہارا نہ ملا	۵
۶-	تیری یادوں کی خوشبو سے مہکا مہکا رہتا ہوں	۶
۷-	جہاں میں میرے خدا کا نظام چلتا ہے	۷
۸-	اے خدا جب سے مجھے تیرا سہارا مل گیا	۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حمدیں	صفحہ نمبر
۹-	در پہ تیرے آیا ہوں میں اشکوں کی بوچھار لئے	۹
۱۰-	میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں	۱۰
۱۱-	ہمارے دل میں خدا اپنا پیار رہنے دے	۱۱
۱۲-	طلب نہیں ہے کچھ اِس کی مجھے خوشی دے دے	۱۲
۱۳-	اہلِ عالم پہ ہے احسان یہ رحمت تیری	۱۳
۱۴-	لوگ جو رب کی راہ ہیں	۱۴
۱۵-	یاالٰہی تو مجھے علم کی دولت دے دے	۱۵
۱۶-	شجر تو نے بنائے ہیں حجر تو نے بنائے ہیں	۱۶
۱۷-	خود اپنا کمالِ ہنر رکھ دیا ہے	۱۷
۱۸-	تیری خوشبو، پھول بھی تیرے، تیری ہی پھلواری ہے	۱۸
۱۹-	تو نے دنیا عجب بنائی ہے	۱۹
۲۰-	گو دور تیری یاد سے یہ زندگی رہی	۲۰
۲۱-	ذرا گناہوں پہ جی بھر کے مجھ کو رونے دے	۲۱
۲۲-	لوگ کچھ مگر تیری حقیقت اور کچھ	۲۲
۲۳-	راہ سے تیری جیسے جیسے انساں ہٹتا جائیگا	۲۳
۲۴-	تجھ سے جو باخبر نہیں ہوتا	۲۴
۲۵-	یاد آئی تیری اور مجھے سرشار کر گئی	۲۵
۲۶-	تیری یادوں کے سہارے جاگتے سوتے ہوئے	۲۶
۲۷-	جو تیری ذات سے یارب جہاں میں لو لگاتے ہیں	۲۷
۲۸-	جو دل کے آئینے میں تیرا جلوہ دیکھ لیتے ہیں	۲۸
۲۹-	جو تجھ سے محبت کرتے ہیں جو دل سے عبادت کرتے ہیں	۲۹
۳۰-	صرف تو ہے ترا سہارا ہے	۳۰
۳۱-	تری یادوں کا یارب جب کہ جھونکا بھی نہیں آتا	۳۱

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حمدیں	نمبر
-۳۲	بشر جب تجھ سے بے گانہ ہوا ہے	۳۲
-۳۳	غموں کی بھیڑ میں لازم ہے آدمی کے لئے	۳۳
-۳۴	مسافر ہیں خدا تیری ڈگر کے	۳۴
-۳۵	تجھ کو جو قصرِ دل میں خدایا بسا لیا	۳۵
-۳۶	تو رگِ جاں کے قریں تھا دیکھ پایا ہی نہیں	۳۶
-۳۷	انساں با کردار ہوا ہے	۳۷
-۳۸	مل گیا جس کو آسرا تیرا	۳۸
-۳۹	دل و جاں میں مرے رہتا ہے تو ہی	۳۹
-۴۰	تو نے مری حیات کے دامن کو بھر دیا	۴۰
-۴۱	حسنِ الطاف پر مسکراتا رہا	۴۱
-۴۲	تیرے نام کی خوشبو سے دل کا دامن بھر لیتا ہوں	۴۲
-۴۳	میرے دل میں ترا آنا جانا رہے	۴۳
-۴۴	سب سے افضل ہے صرف ذات تری	۴۴
-۴۵	عمر جو تیری عبادت میں بتا دیتا ہے	۴۵
-۴۶	بھٹک رہا ہے جو دنیا میں مال و زر کے لئے	۴۶
-۴۷	حرف تیرے، لفظ تیرے، جو لکھتا ہوں تری	۴۷
-۴۸	ترے عشق کے سانچے میں جو ڈھل جاتا ہے	۴۸
-۴۹	اب نہ چھیڑوں گا سنسار کا تذکرہ	۴۹
-۵۰	ترے ہی نور سے جیون کی روشنی پائی	۵۰
-۵۱	جب تری یاد میں لطف آنے لگا	۵۱
-۵۲	تیری رحمت سے مٹیں سب زیست کی دشواریاں	۵۲
-۵۳	حق پرستوں کا یارب طرفدار ہوں	۵۳
-۵۴	اے خدا جس نے قدم تیری ڈگر میں رکھا	۵۴

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حمدیں	صفحہ نمبر
-۵۵	تری یاد ایسا اثر کر گئی ہے	۵۵
-۵۶	زمیں تا فلک، چاند تاروں میں مولیٰ	۵۶
-۵۷	اپنی جانیں نثار کرتے ہیں	۵۷
-۵۸	ترے دید کی التجا کرتے کرتے	۵۸
-۵۹	یارب جو وفاؤں کا پرستار رہا ہے	۵۹
-۶۰	عبادت کا حق ہیں ادا کرنے والے	۶۰
-۶۱	تیرے انوار اِن میں جو بسنے لگے	۶۱
-۶۲	جو تیرے کرم کی نظر ہو رہی ہے	۶۲
-۶۳	رواں ہے دل میں مرے موج تیری الفت کی	۶۳
-۶۴	تیری چاہت کی جب روشنی مل گئی	۶۴
-۶۵	تجھی سے علم، تجھی سے کوئی ہنر مانگوں	۶۵
-۶۶	احکام پہ تیرے جو اپنے جیون کو گزارا کرتے ہیں	۶۶
-۶۷	جو چاہتوں سے تری یہ بھری نہیں ہوتی	۶۷
-۶۸	یاد آتا ہے جو تو شام و سحر آپ سے آپ	۶۸
-۶۹	یارب تیری طاعت میں ہی دلکش صبح و شام لگے	۶۹
-۷۰	تیری طاعت میں جو گزری زندگی اچھی لگی	۷۰
-۷۱	بعد اک عمر کے جب میں نے تجھے یاد کیا	۷۱
-۷۲	خلوصِ دل سے جو تجھ پر نثار ہوتا ہے	۷۲
-۷۳	تیری خاطر جو اشکِ تر آئے	۷۳
-۷۴	زمیں سے میں نے خدا تا بہ آسماں دیکھا	۷۴
-۷۵	تو اپنی محبت کی تو مجھے دے دے	۷۵
-۷۶	دردِ غمِ دوراں ہو یا غم کی فراوانی	۷۶
-۷۷	ہوا ہے جو تیرا کرم دھیرے دھیرے	۷۷

CC-0. Kashmir Research Institute. Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حمدیں	صفحہ نمبر
-۷۸	دل میں بسا کے تیرے غمِ معتبر کو میں	۷۸
-۷۹	تجھی سے بزمِ جہاں میں بہار ہے مولیٰ	۷۹
-۸۰	جسم تیرا ہے زندگی تیری	۸۰
-۸۱	سب سے افضل ذات ہے تیری تیرا یہ سنسار ہے	۸۱
-۸۲	جو ترے احکام میں ڈھلتا ہے اے پروردگار	۸۲
-۸۳	تجھ سے ہی پا کے زندگی تجھ سے جدا ہوئی	۸۳
-۸۴	اگیے خدا مجھ کو شعورِ بند کردے عطا	۸۴
-۸۵	یارب ترا کرم، مجھے انساں بنا دیا	۸۵
-۸۶	ہو گیا ہوں جب کہ دیوانہ میں تیرے نام کا	۸۶
-۸۷	راہوں سے تیری ہو گیا بے زار آدمی	۸۷
-۸۸	منظر منظر ڈھونڈ رہا ہوں	۸۸
-۸۹	جہاں میں کہاں تیرا جلوہ نہیں ہے	۸۹
-۹۰	تری طرف جو کبھی اک قدم بڑھایا ہے	۹۰
-۹۱	یہ مانا کوئی حوصلہ بھی نہ دیگا	۹۱
-۹۲	جب سے ملا طاعت کا تری رنگ الٰہی	۹۲
-۹۳	تری یاد کو ہم سفر کر لیا ہے	۹۳
-۹۴	نفس، ہر نفس، ہر قدم دیکھتا ہوں	۹۴
-۹۵	ہے یقیں یارب کرم جس دم ترا ہو جائے گا	۹۵
-۹۶	سر پہ تیری رحمتوں کا سائباں ہوتے ہوئے	۹۶
-۹۷	یارب جو تجھ سے حوصلہ پایا نہ جائے گا	۹۷
-۹۸	جو بشر تیری راہوں پہ چلتا نہیں	۹۸
-۹۹	اِس جہاں میں کسی کا سہارا نہیں	۹۹
-۱۰۰	تیری الفت نے مری ہستی کو اعلیٰ کر دیا	۱۰۰

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باسمہ تعالیٰ

تقریظ

توصیف حق از دلبر رائے بریلوی

(ڈاکٹر) سید علیم اشرف جائسی

ابن المعتز سے منقول ہے کہ کسی عرب سے پوچھا گیا کہ: ماأحسن الشعر؟ یعنی اچھی شاعری کون ہے تو اس نے جواب دیا کہ: مالم یجبہ عن القلب شی۔ جسے دل تک پہنچنے میں کوئی چیز روک نہ سکے۔ اس بات کو فارسی میں از دل خیزد بر دل ریزد سے تعبیر کیا گیا ہے۔

بلاشبہ اچھی اور مؤثر شاعری کے لئے کلام کی بلاغت سے زیادہ جذبوں کی صداقت درکار ہے، تعبیر کی ندرت سے زیادہ فکر کی رفعت مطلوب ہے اور لفظوں کی آہنگ سے زیادہ معنی کا رنگ ضروری ہے۔ میرے پیش نظر بھی ایک ایسا ہی دیوان ہے جو سادگی اور پرکاری کا ایک خوبصورت نمونہ ہے جس میں دریا کے شور کے بجائے سمندر کا سکون ہے، بھاری بھرکم لفظوں کے طبل و دنقارہ کے بجائے ہلکے پھلکے کلمات کی روح پرور نغمگی ہے، اور ثقل و بوجھل ترکیبوں کے بجائے پرکشش و آسان روزمروں کی بزم آرائی ہے۔

اور یہ دیوان ہے شہر رائے بریلی کے معروف شاعر جناب شیو بہادر سنگھ دلبر کا جسے انہوں نے توصیف حق کا نام دیا ہے، جو نہ صرف حسن و توصیف کا شاہکار ہے بلکہ واصف کے شوق و سلیقے کا آئینہ دار بھی ہے۔ دلبر صاحب سے مجھے دیرینہ واقفیت ہے اور کئی بار ان سے نعتیہ اور مدحیہ کلام سننے کا اتفاق بھی ہوا ہے لیکن جب انہوں نے برائے تقریظ اپنا دیوان ''توصیف حق'' مجھے دیا تو مجھ پر یہ بات آشکار ہوئی کہ وہ صرف شوق کے نہیں ذوق کے شاعر ہیں، اور صرف اتفاقی شاعر نہیں ہیں بلکہ ایک پرگو اور کہنہ مشق شاعر و ناظم ہیں۔ توصیف حق انکی حمدیہ شاعری سے عبارت ہے جس میں سو نظمیں ہیں اور ان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں سے ہر ایک نظم جذبے کی صداقت، بیان کی سلاست اور اسلوب کی حلاوت کی غماز ہے۔ ان نظموں میں اگر چہ کوئی شعری تفنن وجدت طرازی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی نیا شعری تجربہ کیا گیا ہے لیکن بایں ہمہ یہ سب اپنے اندر غیر معمولی تاثیر رکھتی ہیں شاید انکی سادگی ہی ان کی سب سے بڑی قوت ہے اور ان میں موجود جذبات کی صداقت ہی ان کا سب سے بڑا حسن ہے۔ مذکور بالا صفات پر مشتمل چند اشعار ملاحظہ فرمائیں:۔

عروج فہم بشر لا الہ الا اللہ
ضیائے قلب ونظر لا الہ الا اللہ

تجھ سے جو باخبر نہیں ہوتا
آدمی معتبر نہیں ہوتا

تیرے دیوانے سے بڑا ہرگز
کوئی بھی تاجور نہیں ہوتا

مؤخر الذکر شعر کو بار بار پڑھیے اور اس کی سادگی وشائستگی کو داد دیجیے ''لفظ ہرگز'' نے شعر کے لطف کو دوآتشہ کر دیا ہے۔ سہل بیانی کا یہ انداز بھی دیکھیے:۔

گو دور تیری یاد سے یہ زندگی رہی
لیکن ترے کرم میں نہ کوئی کمی رہی

دلبر صاحب نے اپنے اس دیوان میں ہندی الفاظ کا بڑا ہی برمحل اور برجستہ استعمال کیا ہے، اور ان الفاظ کے انتخاب اور انکی ترکیب میں ایسے ہنر کا استعمال کیا ہے کہ ان سے کلام میں غ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے بجائے اس کا حسن دوبالا ہوگیا ہے :-

میں ہوں انسان تو ودھاتا ہے
میں بھکاری ہوں تو ہی داتا ہے

تو نے میری حیات کے دامن کو بھر دیا
دیکھا تھا جو بھی خواب وہ ساکار کر دیا

یونہی، پروت، لیلا نیاری، گیانی، سنسار، گیان کی گنگا، بھوساگر، سدھ بدھ، دھیان اور آفر وغیرہ کا استعمال ایسی خوبصورتی کے ساتھ ملتے ہیں، جس سے کلام کی دلکشی ورعنائی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

دبر صاحب نے چھوٹی بحروں کا خوب استعمال کیا ہے اور ان بحروں نے کلام کی سلاست اور تاثیر دونوں میں اضافہ کیا ہے۔ علی سبیل المثال :-

مل گیا جس کو آسرا تیرا
بایقیں دل سے وہ ہوا تیرا

حسن الطاف پر مسکراتا ہے
تیری یادوں سے دل جگمگاتا ہے

کیف و مستی بھی بڑھتی رہی ہر قدم
تیری جانب قدم جب بڑھاتا رہا

سلاست و سادگی کے بعد دبر رائے بریلوی کے اس مجموعۂ کلام میں افکار، تصوف کی آمیزش ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا نمایاں وصف ہے، یوں تو انکا پورا کلام تصوف سے ڈوبا ہے لیکن کہیں کہیں یہ رنگ بہت واضح ہے:-

راز اس کا عجیب ہے دلبر
کب کسی کی سمجھ میں آتا ہے

میرا سفینہ تیرے حوالے
چاہے ڈبودے چاہے بچالے

تیری الفت کی سرمستی مجھ پہ جو چھائی رہتی ہے
لوگ سمجھ بیٹھے ہیں یہی میں بہکا بہکا رہتا ہوں

کسی کو غیر نہ سمجھوں کبھی زمانے میں
مرے وجود کو احساس مخلصی دے دے

ظلم ڈھاتے ہیں جو انسان پہ انسان ہو کر
اے خدا ان کو بھی انسان کی الفت دے دے

دراصل تصوف اور اردو شاعری میں چولی دامن کا رشتہ ہے، اور دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں، ہندوستان میں تصوف کی عطائیں بے شمار ہیں جن میں سے دو قابل ذکر ہیں: قومی یکجہتی اور اردو شاعری گزشتہ صدی کے نصف آخر سے وطن عزیز میں تصوف کمزور ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے، اس کے معروف اسباب ہیں، جن کے ذکر کا نہ یہ موقع ہے اور نہ اسکی ضرورت ہے، لیکن اس کا اثر یہ ہوا ہے کہ اس کے فیون کے یہ دونوں مظہر یعنی قومی یکجہتی اور اردو شاعری بھی کمزور ہوئی ہے اور آج بھی تصوف کے ذریعہ وشاعر میں از سرنو اس کی بہار رفتہ اور عظمت گزشتہ کو واپس لایا جاسکتا ہے۔ دلبر صاحب کا تصوف سے تعلق صرف برائے شعر و گفتن نہیں ہے وہ اپنی زندگی کو بھی رنگ تصوف میں دیکھنا چاہتے ہیں :-

دل میں میرے تیرا آنا جانا رہے
غم نہیں لاکھ دشمن زمانہ رہے

مجھ کو معلوم ہے تجھ کو مرغوب ہے
زندگانی میری صوفیانہ رہے

آخر میں جناب دلبر رائے بریلوی صاحب کو ان کے اس حمدیہ مجموعے کی اشاعت پہ دل کی گہرائی سے مبارک باد دیتا ہوں اور ان کے فکر و شاعری کی اس سفر کے منزل کمال تک پہنچنے کی نیک تمنائیں پیش کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ ان کی یہ کاوش اصحاب ذوق و نظر سے داد و تحسین حاصل کریگی۔

شعبۂ عربی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
حیدرآباد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

''میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں''

م لئیق انصاری

قرآن مجید کی شروعات ہی اس آیت سے ہوتی ہے۔

''الحمد للہ رب العالمین'' ''یعنی ساری خوبیاں اللہ کو مالک سارے جہان والوں کا'' (کنزالایمان)

تمام تعریفیں اس خدائے مطلق کے لئے جو ''رب العالمین'' ہے۔ جو ''الرحمٰن الرحیم'' ہے ۔جو ''مالک یومدّین'' ہے، جو خالق ارض وسما ہے، جو ''سمیع العلیم'' ہے، جو ''غفور الرحیم'' ہے، جو اوّل ہے، جو آخر ہے، جو رزّاق ہے، جو جبّار ہے اور جو قہار ہے۔ دنیا کا ہر ذرّہ اسی وحدہٗ لاشریک کی حمد وثنا میں رطب اللساں نظر آتا ہے، انسان بھی اپنے خالق کی تعریف وتوصیف کرتا ہے اور حیوان بھی اپنے اپنے انداز سے خلاق عالم کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ چرند و پرند بھی اپنے معبود کی تعریف کیا کرتے ہیں اور کیڑے مکوڑے بھی اپنے پالن ہار کے گن گان کیا کرتے ہیں۔ آسمان کی بلندیاں اور زمین کی وسعتیں بھی پروردگار عالم کی تعریفیں کرتی ہیں تو آبشاروں کی نغمگی زبانِ حال سے اپنے رب کی بڑائی کرتی ہے، غرضیکہ دست وجبل ہوں؛ بحر و بر ہوں، خشک وتر ہوں یا شمس وقمر ہوں دنیا کی ہر چیز اپنے اپنے انداز سے خدا کی تعریف کرتی ہے۔ لیکن ذات خداوندی تعریف وتوصیف سے بالاتر ہے، اس کی تعریف وتوصیف کا حق ادا ہی نہیں کیا جاسکتا۔ جب انبیائے کرام، اصحاب رسول، ولی کامل، بزرگان دین، محدثین، مفسرین، اور مجتہدین اللہ تبارک وتعالیٰ کی ''حمد'' کا حق ادا نہ کرسکے تو عام انسانوں کی کیا بساط ہوسکتی ہے؛ اگر زمین کی ساری پرتوں کا کاغذ بنادیا جائے، دنیا کے سارے درختوں کی شاخوں کے قلم بنادئے جائیں اور سمندروں کے پانی کی روشنائی بنادی جائے تب بھی خلاق عالم کی بزرگی وبرتری احاطۂ تحریر میں نہیں لائی جاسکتی، اس کے باوجود انسان بقدر ظرف اپنے مالک حقیقی کی تعریف وتوصیف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں کوشاں نظر آتا ہے۔ شیو بہادر سنگھ دلبر بھی انہیں میں سے ایک ہے جو شمع حق کی پرستاری اور ''میخانۂ توصیف'' کی میخواری کا دعویٰ کرتے نظر آتے ہیں۔ مگر ان کا یہ جذبہ کتنا حقیقی ہے اور کتنا مصنوعی اس کا فیصلہ ارباب فکر و نظر کریں گے کہ جام وحدت کی سرشاری کے بغیر حمدیہ شاعری فطری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو سکتی ہے یا نہیں.....؟

شیو بہادر سنگھ دلبر نے بحیثیت ایک انسان رب العالمین کی تعریف اور توصیف کی سعی بھر کی ہے اور اس کے پسِ پشت ان کا یہی نشا کارفرما نظر آتا ہے۔

میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں
مقدر کو بنانا چاہتا ہوں
زمانے کی نگاہوں سے چھپا کر
تجھے اس دل میں رکھنا چاہتا ہوں

اور اس منشا میں تخلیقی مقصدیت کا عنصر جب نمایاں ہو تو اسکی افادیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

تجھ جو کو قصرِ دل میں خدایا بسا لیا
لا ریب میں نے مقصدِ تخلیق پا لیا

تری خوشی کے واسطے راہ حیات میں
بیکس کوئی ملا تو گلے سے لگا لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یاد خدا جنکی زیست کا شیوہ ہو جاتی ہے ان کی زندگی قابل رشک ہو جایا کرتی ہے، شیو بہادر سنگھ دلبر کے یہ اشعار اس غمازی کر رہے ہیں۔

تری یاد کو ہمسفر کر لیا ہے
حیات اور بھی معتبر کر لیا ہے
تری یاد میں اشک پیہم بہا کر
انھیں رشکِ لعل و گہر کر لیا ہے

راہ حق پر چلنا جنکی زندگی کا نصب العین ہوتا ہے، کامیابیاں ان کے قدم چومتی ہیں، اور جس پر خدا کا کرم ہو جاتا ہے، زندگی کی تمام دشواریاں اس کے لئے بہت آسان ہو جاتی ہیں۔

ہے یقیں یارب کرم جس دم ترا ہے جائیگا
زندگی کا میری آساں راستہ ہو جائیگا
دے مجھے توقیر یارب راہ حق پر میں چلوں
زندگی کا اس طرح کچھ حق ادا ہو جائیگا

خدا کی ذات سے بیگانگی دنیا کی تباہی کا پیشہ خیمہ ہے، لیکن شاعر کا یہ حسن نظر ہے جو اپنی ذات کی تاریکیوں کو خدا کی عنایتوں سے منور کر دینا چاہتا ہے۔

بشر جب تجھ سے بیگانہ ہوا ہے
زمانے میں بہت رسوا ہوا ہے
تری چشم عنایت سے منور
مری ہستی کا ہر گوشہ ہوا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور یہ کہ:

عارف خالق دو جہاں ہوگئی
زندگانی مری جاوداں ہوگئی
تو جو آیا تصور میں عالم یہ تھا
گنگ ہیبت سے اپنی زباں ہوگئی

خدا کی ذات پر اعتقاد رکھنا ہی شاعر کے نزدیک آدمیت کے اعتبار کی دلیل ہے اور یہی اعتبار آدمیت کی معراج ہے جس کے حصول کے بغیر نہ کوئی اہل فکر ہوسکتا ہے اور نہ اہل نظر۔

تجھ سے جو باخبر نہیں ہوتا
آدمی معتبر نہیں ہوتا
تیری قدرت سے بے نیاز کبھی
کوئی اہل نظر نہیں ہوتا

اس سیاق وسباق میں ان کے یہ جذبات قابل قدر ہیں کہ۔

غموں کی بھیڑ میں لازم ہے آدمی کے لئے
ترا خیال ضروری ہے زندگی کے لئے
وہ بدنصیب ہے تجھ سے رہے جو بے گانہ
ترا کرم تو ہے دنیا میں ہر کسی کے لئے

صنف حمد اردو شاعری کی سب سے معتبر ''صنف سخن'' ہے، لیکن یہ امر قابل افسوس ہے کہ یہ ''صنف'' اہل فکر ونظر اور ارباب علم ودانش کی بے توجہی کا شکار رہی ہے۔ عموماً شعراء کا حال یہ ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے کہ اپنی پوری عمر شاعری میں ایک دو حمد محض اس لئے کہہ کر رکھ لی جاتی ہیں کہ جب کبھی ان کا کوئی مجموعہ شائع ہو تو ایک ''حمد'' خیر و برکت لئے روایتاً شامل کر لی جائے، لیکن شیو بہادر سنگھ دلبر لائق مبارک باد ہیں جنھوں نے نہ صرف باقاعدہ حمدیں لکھیں بلکہ حمدوں کا مجموعہ شائع کرانے کی جسارت بھی کی، اور اس میں انکے یہی جذبات کارفرما نظر آتے ہیں ۔

ترے کرم سے نہ ملتی اگر رضا تیری
مری حیات مکمل کبھی نہیں ہوتی
دیا ہے فہم و بصیرت کی روشنی ورنہ
مرے نصیب میں پھر شاعری نہیں ہوتی

یہ شاعرانہ شعور اور فکری پختگی فیضان ہے شاعر باعمل استاد الشعراء حضرت وحید رائے بریلوی کا جو زندگی بھر ''راہ حق'' پر بے خوف و خطر گامزن رہے، بلا عذر نمازیں قضا کیں نہ روزے ترک کئے، حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی اور زندگی بھر ''وحدانیت'' کو ہی اپنی فکر و نظر کا محور بنایا، آنکھوں کی بینائی سے معذور ہوئے لیکن محبت رسول کی بینائی چشم تصور سے انکی رہنمائی کرتی رہی، جسم لاغر ہوا تو بیٹھ کر نمازیں ادا کیں اور جب بیٹھنے کی قوت بھی باقی نہ رہی تو لیٹ کر اشاروں سے نمازیں ادا کیں، بیماری کے عالم میں بھی نماز قضا ہونے کا درد انکی آنکھوں سے آنسو بن کر چھلکتے ہوئے بارہا لوگوں نے دیکھا ہے۔

شیو بہادر سنگھ دلبر نے اسی بحر بیکراں سے فیض حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور دبستانِ امیر مینائی کے انھیں اصولوں کی پیروی کی ہے، اس خانوادے کی شناخت کا اصل سرچشمہ رہے ہیں ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منظر منظر ڈھونڈ رہا ہوں
تجھ کو برابر ڈھونڈ رہا ہوں
ہر ذرے میں جان کے تجھ کو
بحر و بر میں ڈھونڈ رہا ہوں
شاید تو مل جائے مجھ کو
دل کے اندر ڈھوندر رہا ہوں

.....

نفس ہر نفس ہر قدم دیکھتا ہوں
ہر سو ترا ہی کرم دیکھتا ہوں
کرشمے تری شان قدرت کے یارب
بصارت ہے کم، کم سے کم دیکھتا ہوں

.....

یا الٰہی تو مجھے علم کی دولت دے دے
اپنے بندوں کے لئے دل میں محبت دے دے
میں کبھی راہِ صداقت سے بھٹکوں مولا
رہبری کے لئے سرکار کی سیرت دے دے

شیو بھادر سنگھ دلبر نے مختلف زاویوں سے حمدیہ اشعار کہنے کی کوشش کی ہے، اور ''حمد'' کے وسیع تناظر میں فکر و نظر کے چراغ جلائے ہیں۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے وجود میں بس ایک اپنی قدرت کا
ہر اک نفس پہ جو کھٹکے وہ خار رہنے دے
ہر اک بشر کو جہاں میں نصیب ہوں خوشیاں
دعا لبوں پہ یہ پروردگار رہنے دے

.....

جو تجھ سے محبت کرتے ہیں جو دل سے عبادت کرتے ہیں
وہ نام پہ تیرے مرتے ہیں اور نام پہ تیرے جیتے ہیں
بے ساختہ یاد آتی ہے تیری، دل غم سے بیکل ہوتا ہے
جب دیکھتا ہوں میں جسموں سے روحوں کے پرندے اڑتے ہیں

.....

حمد ہوتی ہے جس وقت لب پر مرے
ہیچ ہوتا ہے گھر بار کا تذکرہ
تیری چشم عنایت سے ہونے لگا
قلبِ دلبر کے آفکار کا تذکرہ

.....

آدم کی پیشانی چمکی نور سے تیرے اے مالک
جسم ہے خاکی پھر بھی ہر دم مہکا مہکا رہتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس دن سے احساس ہوا ہے اپنے گناہوں کا دلبر
اس کے غضب سے ڈرتا ہوں اور سہما سہما رہتا ہوں

حمدیہ شاعری کا دامن بہت وسیع ہے، صوفی شعراء نے اس صنف کو بہت وسعت بخشی ہے ، خانقاہوں نے اس صنف سخن کی ارتقاء میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، اور اولیاء اللہ اور بزرگان دین نے بھی اس ضمن میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، لیکن موجودہ ادبی منظر پر اگر نگاہ ڈالی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ اس عہد میں شعرائے کرام نے اس صنف کے ساتھ بے اعتنائی برتی ہے، ایسے ماحول میں شیو بہادر سنگھ دلبر یقیناً قابل مبارک باد ہیں جنھوں نے حمدیہ مجموعہ ''توصیف حق'' شائع کرا کر ارباب فکر و نظر کو آئینہ دکھانے کی سعی کی ہے جو قابل تعریف بھی ہے اور لائق تقلید بھی.....!

تیری الفت نے مری ہستی کو اعلیٰ کر دیا
سربلندی اور اونچا میرا رتبہ کر دیا
گمرہی کی راہ پر میں چل رہا تھا اے خدا
تو نے دی راہ صداقت پاک جذبہ کر دیا
کاشۂ دل میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا مرے
عشق نے تیرے خدا اس میں اجالا کر دیا

.....

اتر دروازہ، رائے بریلی
Mob: 9415743535

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دلبر کا اپنے مالک حقیقی کے تئیں اظہار تشکر

محمد متین ندوی

"الانسان عبد الاحسان" یہ عربی زبان کا مقولہ ہے جس میں صد فیصد صداقت ہے ، اگر کچھ کوتاہ فہم جن کی عقل وبصیرت پر پردہ پڑا ہوا ہے اور یہ مقولہ ان پر صادق نہ آتا ہو تو ان کی فطرت کے مسخ ہو جانے کی دلیل ہے، مقولہ کی صداقت سے اس پر کوئی حرف نہیں آتا۔ چونکہ انسانوں پر سب سے زیادہ احسانات اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہیں، انسان کا پیدا کرنا، اس دنیائے آب وگل میں آنے سے قبل ہی اسے مختلف مراحل سے بحسن وخوبی گزارنا، یہ صرف خدائے وحدہٗ لاشریک کا ہی کرم ہے کہ انسان کو اس نے اشرف المخلوقات بنایا، انسان کو دنیا میں بھیج کر اس کی ضرورت کی تمام چیزیں پیدا فرمائیں اور ان سے استفادہ کے لئے اسے عقل سلیم عطا فرمائی، رحمت عالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ، "انما الدنیا خلقت لکم وانکم خلقتم للآخرۃ" دنیا انسانوں کے لئے بنائی اور انسانوں کو آخرت کے لئے بنایا کہ انسان اپنے تمام اعمال وافعال میں آخرت کو پیش نظر رکھے، کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اس کے انجام پر نظر رکھے اور یہ یقین کامل رہے کہ اسے ایک نہ ایک دن اپنے خالقِ حقیقی کے دربار میں حاضر ہونا ہے اور اپنے اچھے اور برے کاموں کا بدلا ملنا ہے، اگر دنیا میں کسی نے کسی کو ناحق ستایا، پریشان کیا، اس کی دل شکنی کی تو خدائے وحدہٗ لاشریک کے دربار میں اس کے اس عمل کے بارے میں پوچھ تاچھ ہوگی، ایسے ہی کسی بھی انسان ہی نہیں بلکہ حیوانوں کے ساتھ بھی اگر کوئی اچھا سلوک کرتا ہے تو اسے وہاں پر اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، کوئی بھی کمی نہیں کی جائیگی بلکہ استحقاق سے بڑھ کر یہ ملے گا ۔جس شخص پر خدا کا کرم ہو جائے، اس کی زندگی کا سفر آسان ہو جاتا ہے اس بات کو دلبر صاحب نے شعری پیکر میں یوں بیان کیا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Nagar. Digitized by eGangotri

ہے یقیں یارب کرم جس دم ترا ہو جائے گا
زندگی کا مری آساں راستہ ہو جائے گا
دے مجھے توقیر یارب راہِ حق پہ چلوں
زندگی کا کچھ اس طرح حق ادا ہو جائے گا

ایک ایسی ذات جس کا کرم و احسان لامحدود ہے، اس کا شکر ادا نہ کرنا کتنی بدنصیبی کی بات ہے لائق تعریف اور مستحق مبارک باد ہیں شیو بہادر سنگھ دلبر جنھیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے حمد کہنے کی توفیق عطا فرمائی، یہ محض اللہ کا فضل و کرم ہے، اس کی رحمت سے بعید نہیں کہ وہ جب چاہے اور جسے چاہے اپنے فضل و کرم سے ذرہ سے آفتاب بنا دے۔ دلبر صاحب کا دل اس بات کا شاہد ہے کہ خدا سے غافل ہو کر آدمی باخبر کہلائے جانے کا مستحق نہیں اور نہ ہی اس کی قدرت سے بے نیازی کا شیوہ اپنانے والا اہلِ نظر ہو سکتا ہے۔ اسی بات کو دلبر صاحب نے بڑے ہی خوبصورت انداز میں شعری پیکر عطا کیا ہے۔

تجھ سے جو باخبر نہیں ہوتا
آدمی معتبر نہیں ہوتا
تیری قدرت سے بے نیاز کبھی
کوئی اہلِ نظر نہیں ہوتا

دلبر صاحب کو خالقِ کائنات کی طرف سے شعر گوئی کا جو ملکہ عطا ہوا ہے، اس کے اظہار تشکر کے طور پر وہ حمدیہ اشعار پر مشتمل شعری مجموعہ منظر عام پر لانے کا ارادہ رکھتے ہیں، بلکہ یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ وہ جلد از جلد منظر عام پر لانے کا عزم مصمم کر چکے ہیں، کیونکہ وہ جس کام میں لگتے ہیں اس کو پورا کئے بغیر چین سے نہیں بیٹھتے، دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ ان پر جنوں کی سی کیفیت طاری ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاتی ہے جو کام مکمل ہونے کے بعد ہی ختم ہوتی ہے۔

اس سے قبل نعتوں پر مشتمل ان کا شعری مجموعہ ''عقیدت کے پھول'' کے نام سے شائع کر ادبی دنیا میں مقبول ہو چکا ہے، اس کے بعد ''چراغ غزل'' غزلوں پر مشتمل ان کا مجموعہ ابھی کچھ عرصہ قبل ہی منظر عام پر آیا ہے، جو اردو ادب کے شعری سرمائے میں اضافہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

دلبر صاحب کا جو نیا شعری مجموعہ 'توصیفِ حق'' جلد ہی منظر عام پر آنے والا ہے، اس کے تمام اشعار تو بہر حال میری نظر سے نہیں گزرے کیونکہ مجھے تو رفیق محترم، م. لئیق انصاری صاحب نے تقریباً سو اشعار بھیج کر یہ حکم صادر فرمایا کہ اشاعت کے مراحل سے گزر رہے حمدیہ اشعار پر مشتمل دلبر صاحب کے شعری مجموعہ کے لئے کچھ لکھ کر ہم بھیج دیں۔ لہٰذا تعمیل حکم میں اپنی خوش نصیبی سمجھتے ہوئے مختصر سا مضمون لکھ رہا ہوں۔ م. لئیق انصاری کا نام دنیائے ادب میں محتاج تعارف نہیں کیونکہ وہ ایک اچھے شاعر نہیں بلکہ اچھے نثر نگار بھی ہیں۔

میں لاگ لپیٹ کے بغیر اعتماد کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ انشاء اللہ دلبر صاحب کا یہ مجموعہ ''توصیفِ حق''، شعری میدان میں ایک اہم اور مفید اضافہ ثابت ہوگا۔ دلبر صاحب کو صرف شعر گوئی پر ہی قدرت حاصل نہیں بلکہ اسلامیات کا بھی اچھا علم رکھتے ہیں، قرآن مجید میں ''ونحن اقرب الیه من حبل الورید'' (ترجمہ: اور ہم شہ رگ سے زیادہ اس سے نزدیک ہیں) اس آیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے دلبر صاحب کا یہ شعر دیکھئے۔

تو رگ جاں سے بھی ہے نزدیک میرے جسم میں
بس اسی نسبت سے مجھ کو زندگی اچھی لگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حمد لکھنے کا شرف جب تو نے بخشا اے خدا
تب کہیں جا کر مجھے یہ شاعری اچھی لگی

تمام مخلوقات خدا تعالیٰ کی حمد و تسبیح اپنے اپنے انداز میں اپنی اپنی زبان میں بیان کرتی ہیں ۔ دلبر صاحب نے بھی حمد یہ اشعار شکرانے کے طور پر لکھے ہیں، اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ "لئن شکرتم لا زید نکم ولئن کفرتم اِنَّ عذابی لشدید" (ترجمہ: اے میری مخلوقات) اگر تم نے شکر ادا کیا تو انعامات میں اضافہ کروں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو (جان لو کہ) میرا عذاب سخت ہے)۔ دلبر صاحب کے چند اشعار دیکھئے جن میں ان کے انداز شعر گوئی، ان کی سادہ مزاجی، شریف النفسی اور ان کے احساسات اور جذبات کو دیکھا جا سکتا ہے ۔

یا الٰہی تو مجھے علم کی دولت دے دے
اپنے بندوں کے لئے دل میں محبت دے دے
میں کبھی راہ صداقت سے نہ بھٹکوں مولیٰ
رہبری کے لئے سرکار کی سیرت دے دے

.....

تو نے دنیا عجب بنائی ہے
یہ تیری شان کبریائی ہے
دیکھتا ہوں جدھر بھی دنیا میں
یا خدا تیری ہی خدائی ہے

.....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری یاد ایسے اثر کر گئی ہے
کہ خدسے مجھے بے خبر کر گئی ہے
مری زندگی میں کبھی کم نہ ہوگی
محبت تری دل میں گھر کر گئی ہے
جو دلبر کو بخشی ہے خوئے ندامت
وہی اس کو با چشمِ تر کر گئی ہے

.....

عروج فہم و بشر لا الٰہ الا اللہ
ضیائے قلب و نظر لا الٰہ الا اللہ
نصیب ہوں گی تجھے دو جہاں کی خوشیاں
کہے جا شام و سحر لا الٰہ الا اللہ
کرم ہے اس کا مرے فہم و دل پہ اے دلبر
مری متاعِ ہنر لا الٰہ الا اللہ

دلبر صاحب ایک انسان دوست، ہمدرد، انسانیت کا درد رکھنے والے اپنے محسن کے انعامات و احسانات کو یاد رکھنے والے ایک ایسے ہی شخص ہیں، جنہیں شعر گوئی پر قدرت حاصل ہے، ان کی شاعری سلاست و روانی، سادہ بیانی اور فکر و سوچ اور ان کے دلی تاثرات و جذبات کی آئینہ دار ہے، اپنے محسنِ حقیقی کے تئیں ان کے جو جذبات اور تاثرات ہیں ان کا اظہار انھوں نے اپنی اس کتاب ''توصیفِ حق'' میں کیا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب سے افضل ہے صرف ذات تیری
تو ہے خالق یہ کائنات تیری
قلب دلبر کو ہے یقیں یارب
وحدہٗ لاشریک ذات تیری

دعا کا طالب
محمد متین ندوی
سرونج (ایم۔پی۔)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیو بہادر سنگھ کی حمدیہ شاعری

ڈاکٹر سیفی سرونجی
مدیر ''ماہنامہ انتساب''، سرونج

میرا یہ ماننا ہے کہ دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو خدا سے نہ ڈرتا ہو خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو ہاں طریقے الگ الگ ہو سکتے ہیں لیکن خدا کا خوف ہر دل میں ہوتا ہے اتفاق سے کوئی آسمانی بلا آجائے زلزلہ یا کسی قسم کی کوئی آفت تو وہ لوگ جو کسی چیز کو پوجتے ہیں وہ بھی صرف ایشور یا خدا کو ہی پکارتے ہیں یوپی کے مشہور شاعر شیو بہادر سنگھ دلبر ایک ایسے ہی شاعر ہیں جن کا دل خوف خدا اور اس کی محبت سے بھرا ہوا ہے ان کی حمدیہ شاعری پڑھنے کے بعد یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ ان کا دل خدا سے عشق سے سرشار ہے مثال کے طور پر یہاں چند شعر پیش کرتا ہو ۔

آدم کی پیشانی چمکی نور سے تیرے اے مالک
جسم ہے خاکی پھر بھی ہر دم مہکا مہکا رہتا ہوں
جس دن سے احساس ہوا ہے اپنے گناہوں کا دلبر
اس کے غضب سے ڈرتا ہوں اور سہما سہما رہتا ہوں

.....

میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں
مقدر کو بنانا چاہتا ہوں
زمانے کی نگاہوں سے چھپا کر
تجھے اس دل میں رکھنا چاہتا ہوں

.....

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا الٰہی مجھے علم کی دولت دے دے
اپنے بندوں کے لے دل میں محبت دے دے
میں کبھی راہِ صداقت سے نہ بھٹکوں مولیٰ
رہبری کے لئے سرکار کی سیرت دے دے

.....

گو دور تری یاد سے یہ زندگی رہی
لیکن ترے کرم میں نہ کوئی کمی رہی
دلبر رہا نہ کوئی اندھیرا حیات میں
جب یاد رب کی دل میں ترے روشنی رہی

.....

بشر جب تجھ سے بیگانہ ہوا ہے
زمانے میں بہت رسوا ہوا ہے
تری چشم عنایت سے منور
مری ہستی ہر گوشہ رہا ہے

ایک غیر مسلم شاعر کے دل سے نکلے ہوئے اشعار ہمارے ایمان کو نہ صرف تازہ کرتے ہیں بلکہ ہمیں احساس بھی دلاتے ہیں کہ خدا کی حمد کرنے والی تمام مخلوق چرند، پرند اور دیگر جاندار چیزیں تو آج بھی اس کے گن گاتے ہیں لیکن ایک انسان ہی ایسا نہ شکرا واقع ہوا ہے کہ وہ اسے مانتا تو ہے لیکن اس کا شکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوانہیں کرتا شیو بہادر سنگھ کی حمدیہ شاعری میں بڑی خصوصیت یہی ہے کہ انہیں جہاں ایک طرف خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا ہے وہیں دوسری طرف دل سے خدا کا شکر بھی ادا کیا ہے اور حمد کی سب سے بڑی خوبی یہی ہوتی ہے کہ شاعر کے دل میں اس کے احساسوں اور مہربانیوں سے جو جذبہ ابھرتا ہے جو کیفیت اس پر طاری ہوتی ہے اس کا مکمل اظہار کیا جائے اور شیو بہادر دلبر کی حمدیہ شاعری میں یہ بات جگہ جگہ دیکھی جاسکتی ہے ان کے دل میں خدا کے لئے محبت کا جو جذبہ ابھرتا ہے وہ انھوں نے اپنی پوری کیفیت کے ساتھ قرطاس پر بکھرادئے ہیں کچھ شعر دیکھئے ۔

عارف خالق دو جہاں ہوگئی
زندگانی مری جاوداں ہوگئی
تو جو آیا تصور میں عالم یہ تھا
گنگ ہیبت سے اپنی زباں ہوگئی

.....

غموں کی بھیڑ میں لازم ہے آدمی کے لئے
ترا خیال ضروری ہے زندگی کے لئے
وہ بدنصیب ہے تجھ سے رہے جو بیگانہ
ترا کرم ہے زمانے میں ہر کسی کے لئے

.....

تو نے دنیا عجب بنائی ہے
یہ تیری ذات کبریائی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھتا ہوں جدھر بھی دنیا میں
یا خدا تیری ہی خدائی ہے

شیو بہادر سنگھ کے ان حمدیہ اشعار میں خوف خدا بھی ہے اور جذبۂ شکر بھی ہے یقیناً شیو بہادر سنگھ کا یہ حمدیہ کلام کتابی شکل میں آنے کے بعد اور بھی زیادہ پڑھا اور پسند کیا جائیگا اور نجات کا وسیلہ بھی بن جائیگا۔

سرونج. (ایم. پی.)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہتا ہوں سچ.....

شیو بہادر سنگھ دلبر

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات کسی کی تعریف وتوصیف کی محتاج نہیں ہے، بلکہ دنیا کی ہر شئے اس باری تعالیٰ کی محتاج ہے، جس نے اپنی قدرت سے دو جہانوں کی تخلیق کی، زمین کا فرش بنایا، آسمانوں کے شامیانے لگائے، چاند، سورج اور ستارے مسخر کئے، ندیوں کو روانی عطا کی، سمندروں کو گہرائیاں دیں، کہساروں کو بلندیاں عطا کیں، آبشاروں کو تحرک دیا، نباتات اور سبزے اگائے، دشت وصحرا بنائے، انسان کی تخلیق کی، حیوان بنائے، چرند و پرند بنائے، دن اور رات کا تعین کیا، موسم بنائے غرضیکہ دنیا کا پورا نظام اسی ذات کا تخلیق کردہ ہے، یہی وجہ ہے کہ کائنات کا ذرّہ ذرّہ اپنے خالق کا مدح خواں نظر آتا ہے، کیوں کہ ''تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا رب ہے'' اور اصل میں اللہ کی ذات ہی تعریفوں کی مستحق ہے۔

''توصیف حق'' میری حمدوں کا مجموعہ ہے، جس کے ذریعہ اس گنہگار اور خطا کار بندے نے بھی اپنے رب کے تئیں تعریف وتوصیف کی سعادت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی ''عبدیت'' کا اظہار بھر کیا ہے، کیوں کہ وہی سب کا معبود ہے ''عبد و معبود'' کا مفہوم بہت وسیع ہے ''عبادت'' کے طریق کار میں دنیا میں اختلافات ہو سکتے ہیں، لیکن معبود کی حقانیت پر کسی اختلاف کی گنجائش ممکن ہی نہیں ہے ''عبد و معبود کا یہی فطری رشتہ پیش نظر تھا جس نے میری فکر کو تحریک عطا کی اور ''توصیف حق'' کے عنوان سے میری یہ کاوش آپ کے سامنے ہے، یہ بھی اس رب العالمین کا رحم وکرم ہے کہ اس نے اپنے گنہگار بندے کو یہ شرف عطا کیا جس کا یہ خاکسار قطعاً مستحق نہیں تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

''توصیف حق'' کی تکمیل اصل میں میرے دیرینہ خوابوں کی تعبیر ہے جو بچپن سے آج تک دیکھتا آیا ہوں، خدا کا شکر ہے کہ میرا خواب آج ''توصیف حق'' کے نام سے تکمیل کی منزل تک آ پہنچا ہے، اپنی اس کاوش میں یہ خاک سار کہاں تک کامیاب ہوا اس کا فیصلہ اہل ادب اور قارئین کریں گے، اگر اس میں کہیں کوئی کوتاہی نظر آئے تو اس کے لئے پہلے سے میں معذرت خواں ہوں۔

میں اپنی اس کاوش اور اسکی اشاعت پر استاد محترم الحاج وحید رائے بریلوی کا خصوصی طور پر ممنون ہوں جنکی تحریک اور تعلیم سے میں یہ خوشگوار فریضہ انجام دے سکا۔ اس ضمن میں اپنے استاد بھائی جناب م. لئیق انصاری کا بہت مشکور ہوں جنھوں نے میرے تخلیقی سفر میں قدم قدم پر میری رہنمائی کرتے ہیں، ان کے علاوہ جناب باقر جائسی اور جناب دانش رائے بریلوی کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے ہمہ وقت اپنے تعاون سے اس مجموعہ کی اشاعت میں اہم کردار ادا کیا، یہاں میں اپنی شریک حیات محترمہ رامیشوری سنگھ کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے ہر قدم پر نہ صرف میرا تعاون کیا بلکہ اس اہم کام کے لئے عزم اور حوصلہ بھی دیا جس کے بغیر اس مجموعہ کی اشاعت ممکن نہیں تھی۔

چندر نگر، رائے بریلی
(یوپی)
Mob: 8874784201
9336187402

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عروجِ فہم بشر لا الٰہ الاّ اللہ
ضیائے قلب و نظر لا الٰہ الاّ اللہ

زمیں بھی اس کی، فلک اُس کا، کائنات اُس کی
تو کیوں کہے نہ بشر لا الٰہ الاّ اللہ

اسی کے حکم سے جاری نظامِ ارض و سما
وجودِ برگ و شجر لا الٰہ الاّ اللہ

یہ کائنات کی رونق یہ نظمِ آب و ہوا
نمودِ جن و بشر لا الٰہ الاّ اللہ

مری نگاہ میں ماضی ہے اور مستقبل
یہ دے رہے ہیں خبر لا الٰہ الاّ اللہ

نصیب ہوں گی تجھے دو جہان کی خوشیاں
کہے جا شام و سحر لا الٰہ الاّ اللہ

کرم ہے اُس کا مرے فہم و دل پہ اے دلبر
مری متاعِ ہنر لا الٰہ الاّ اللہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں ہوں انسان تو ودھاتا ہے
ہوں بھکاری میں تو ہی داتا ہے

جب ستاتے ہیں غم زمانے کے
صرف اک تو ہی یاد آتا ہے

دیکھتا ہوں کہ باغِ عالم میں
گل نئے روز تو کھلاتا ہے

تونے پیدا کئے ہیں شمس و قمر
نظمِ قدرت تو ہی چلاتا ہے

بزمِ عالم میں روشنی کے لئے
علم کے تو دئے جلاتا ہے

جو سمجھتا ہے مرتبہ تیرا
بس وہی تجھ سے لو لگاتا ہے

راز اس کا عجیب ہے دلبر
کب کسی کی سمجھ میں آتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرے لبوں پہ جو معبود نام ہے تیرا
مجھے سمجھتی ہے دنیا غلام ہے تیرا

جہاں میں جن و بشر ہوں کہ وہ فرشتے ہوں
سمجھ سکا نہ کوئی وہ مقام ہے تیرا

کہیں پہ برف سی ٹھنڈک کہیں پہ ہے گرمی
جہاں میں حسبِ ضرورت نظام ہے تیرا

جہاں میں سب کے مقدر بنا دئے تو نے
عجب نظام عجب انتظام ہے تیرا

وہ خشک و تر ہوں کہ برگ و شجر کہ شمس و قمر
جہاں میں سب کے لئے فیض عام ہے تیرا

چلوگے راہ جو سیدھی تو پاؤگے جنت
جہاں کے واسطے آساں پیام ہے تیرا

ترا کرم ہے اگر سرفراز تو کر دے
زبانِ دلبرِ عاصی پہ نام ہے تیرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرا سفینہ تیرے حوالے
چاہے ڈبو دے چاہے بچالے

جی نہ سکوں گا پل بھر یا رب
دستِ کرم گر تو بھی اٹھالے

تو جو نہ چاہے کون بڑھیگا
خود کو کوئی لاکھ اچھالے

تیری عطا ہے غم بھی خوشی بھی
تیرے اندھیرے تیرے اجالے

جو تو چاہیگا وہ دیگا
زور بشر کتنا ہی لگا لے

اس کا بگاڑیگی کیا دنیا
جس کو دنیا میں تو سنبھالے

تیرا کرم ہوجائے جو یا رب
دلبر کچھ اپنے کو بنا لے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کون ہے جس کو بھلا تیرا سہارا نہ ملا
کیوں نظر کو مری رحمت کا نظارہ نہ ملا

میں جو برباد ہوں تو یہ بھی کمی میری ہے
کیسے کہہ دوں کہ کبھی تیرا اشارہ نہ ملا

ایک مدّت سے سفر میں ہیں رواں ہم لیکن
ہم وہ دھارے ہیں کبھی جن کو کنارا نہ ملا

جس نے اک بار بھی پی لی ہے ترے پیار کی مئے
عمر بھر اس کو پھر اِس مئے کا اتارا نہ ملا

غم کے ماروں کی تو اک بھیڑ ہے اِس دنیا میں
آپ کے غم کا مگر ایک بھی مارا نہ ملا

یوں تو کہنے کو زمانے میں ہمارے ہیں بہت
اک مگر تیرے سوا کوئی ہمارا نہ ملا

تو نے دلبر کو جو دی دین کی دولت مولیٰ
غم نہیں اس کو کہ پھر کوئی ستارا نہ ملا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری یادوں کی خوشبو سے مہکا مہکا رہتا ہوں
جس دن تیری یاد نہ آئے سونا سونا رہتا ہوں

آدم کی پیشانی چمکی نور سے تیرے اے مالک
جسم ہے خاکی پھر بھی ہر دم نکھرا نکھرا رہتا ہوں

یاد میں تیری رہتا ہوں ہر وقت جو کھویا کھویا سا
دنیا والوں نے یہ سمجھا الجھا الجھا رہتا ہوں

ختم ہوئیں سب دل کی امنگیں جیون سونا سونا ہے
اپنے پرائے کہتے ہیں سب بدلا بدلا رہتا ہوں

تیری الفت کی سرمستی مجھ پہ جو چھائی رہتی ہے
لوگ سمجھ بیٹھے ہیں یہی میں بہکا بہکا رہتا ہوں

دنیا والے کچھ بھی کہیں لیکن یہ حقیقت ہے مالک
تیری الفت کے ساگر میں ڈوبا ڈوبا رہتا ہوں

جس دن سے احساس ہوا ہے اپنے گناہوں کا دلبر
تیرے غضب سے ڈرتا ہوں اور سہما سہما رہتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جہاں میں میرے خدا کا نظام چلتا ہے
کرم سے اس کے ہمارا بھی کام چلتا ہے

یہاں خلوص کے سودوں کا ہے چلن ہر سو
نہ مال چلتا ہے کوئی نہ دام چلتا ہے

وہ دور ہے کہ نہیں ہے حلال کی قیمت
بچا لے مجھ کو یہاں پہ حرام چلتا ہے

جو تیری ذات پہ رہتا ہے شاکر و صابر
وہی زمانے میں بس شادکام چلتا ہے

میری حیات کا حاصل ہے تیری یاد خدا
یہی تو سلسلہ ہر صبح و شام چلتا ہے

اسی کی راہ سے رہتی ہے دور ہر مشکل
جو گھر سے لے کے فقط تیرا نام چلتا ہے

برا ہے یا کہ بھلا تیرا داس ہے دلبر
لبوں پہ اس کے فقط تیرا نام چلتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے خدا جب سے مجھے تیرا سہارا مل گیا
ڈوبنے والے سفینے کو کنارا مل گیا

میں سمجھتا ہوں ترا مجھ پر کرم یہ کم نہیں
پُر سکوں رہنے کا دنیا میں سہارا مل گیا

باغِ جنّت کی تمنّا اب نہیں باقی رہی
تو ملا تو باغِ جنّت کا نظارہ مل گیا

تیری رحمت نے لیا ہے اپنے دامن میں اسے
جب کوئی لاچار و مفلس غم کا مارا مل گیا

مقصدِ ہستی کسی سے پوچھنے جاؤں میں کیوں
جب کہ تجھ سے زندگی کا بھید سارا مل گیا

اب غمِ دنیا مرے دل کے قریں آتا نہیں
جب سے تیری چشمِ رحمت کا سہارا مل گیا

ظلمتیں ساری دلِ دلبر سے رخصت ہو گئیں
تیری رحمت کا چمکتا جب ستارا مل گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں
مقدر کو بنانا چاہتا ہوں

جو آخر تک بنے میرا ٹھکانہ
میں ایسا ہی ٹھکانا چاہتا ہوں

میرے مالک تو مجھ کو حوصلہ دے
سبھی کے کام آنا چاہتا ہوں

ملیں خوشیاں تو ان کا خیر مقدم
ملیں جو غم اٹھانا چاہتا ہوں

زمانے کی نگاہوں سے چھپا کر
تجھے اِس دل میں رکھنا چاہتا ہوں

تیری یادوں کے گل دل میں کھلا کر
میں دنیا میں مہکنا چاہتا ہوں

نہیں سنتی ہے دردِ دل جو دنیا
تجھے دلبر سنانا چاہتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

در پہ تیرے آیا ہوں میں اشکوں کی بوچھار لئے
اپنے سازِ دل کا یا رب ٹوٹا ہوا ہر تار لئے

ایک نہیں دو چار بھی ہوں تو کہنے کی کچھ ہمت ہو
در پہ تیرے میں تو غموں کا آیا ہوں انبار لئے

جیون کے اس لمبے سفر میں یارب کس کو میت کہوں
مجھ کو جو بھی ملتا ہے وہ اپنا الگ کردار لئے

پیار و محبت کا مظہر ہو بغض و حسد سے دور رہے
میرے دل کا ہر جذبہ ہو سیرت کے انوار لئے

مال و دولت ، عیش طرب کی کوئی مجھ کو چاہ نہیں
تجھ سے مانگوں تیری رضا میں دل میں تیرا پیار لئے

در در کی ٹھوکر میں کھا کر آیا ہوں در پر تیرے
دل میں تجھ سے آس لگائے زخموں کا انبار لئے

تیرے کرم کی آس لگائے در پہ تیرے آیا ہے
دنیا والوں نے جو بخشا دلبر کو وہ خار لئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تیری حمد لکھنا چاہتا ہوں
مقدّر کو بنانا چاہتا ہوں

جو آخر تک بنے میرا ٹھکانہ
میں ایسا ہی ٹھکانا چاہتا ہوں

میرے مالک تو مجھ کو حوصلہ دے
سبھی کے کام آنا چاہتا ہوں

ملیں خوشیاں تو ان کا خیر مقدم
ملیں جو غم اٹھانا چاہتا ہوں

زمانے کی نگاہوں سے چھپا کر
تجھے اِس دل میں رکھنا چاہتا ہوں

تیری یادوں کے گل دل میں کھلا کر
میں دنیا میں مہکنا چاہتا ہوں

نہیں سنتی ہے دردِ دل جو دنیا
تجھے دلبر سنانا چاہتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے دل میں خدا اپنا پیار رہنے دے
اِسے زمانے کے ہر غم سے عار رہنے دے

مرے وجود میں بس ایک اپنی قربت کا
ہر اک نفس پہ جو کھٹکے وہ خار رہنے دے

یہی دعا ہے کہ جب تک رہے حیات اپنی
وفا شعار و اطاعت شعار رہنے دے

مجھے ہے تیری محبت کے آسرے کی طلب
جو ہیں اسیرِ غمِ روزگار رہنے دے

ہر اک بشر کو جہاں میں نصیب ہوں خوشیاں
دعا لبوں پہ یہ پروردگار رہنے دے

وطن پرستی و حق آگہی کا یہ جذبہ
میرے وجود میں لیل و نہار رہنے دے

تجھے بھلا نہ سکے عمر بھر کبھی دلبر
تو اُس کے حصّے میں غم بے شمار رہنے دے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طلب نہیں ہے کچھ اِس کی مجھے خوشی دے دے
دعا ہے تجھ سے خدا ذوقِ بندگی دے دے

کسی کو غیر نہ سمجھوں کبھی زمانے میں
مرے وجود کو احساسِ مخلصی دے دے

جہاں میں برگ و شجر سے بھی انسیت ہو مجھے
تو میرے ظرف کو ایثارِ سرمدی دے دے

بھٹک گئے ہیں جو انسانیت کی راہوں سے
رہِ خلوص کی تو ان کو آگہی دے دے

جہاں میں جس سے بڑھے بھائی چارگی کی فضا
ہر اک بشر کی زباں کو وہ چاشنی دے دے

تمام عمر نہ اک لمحہ تجھ کو بھول سکوں
مرے شعور کو کچھ ایسی پختگی دے دے

دعا ہے تجھ سے یہ پروردگار دلبر کی
جہاں میں سب کو تو راحت کی زندگی دے دے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اہلِ عالم پہ ہے احسان یہ رحمت تیری
آسماں تیرا، زمیں تیری ہے، جنّت تیری

ڈگمگاتی نہیں دنیا کی محبت ان کو
دل میں رہتی ہے سدا جن کے بھی چاہت تیری

ان کو کونین کی دولت سے بھلا کیا مطلب
بخت سے جن کو میسّر ہے محبت تیری

غم زمانے کے ستائیں گے بھلا کیا ان کو
شادماں رکھتی ہے جن لوگوں کو چاہت تیری

وہ تری ذات پہ کرتے ہیں بھروسا ہر دم
یا خدا جن کو بھی معلوم ہے عظمت تیری

اپنے بندوں پہ تو مائل بہ کرم ہے ہر دم
تو ہے رحمان یہ دنیا بھی ہے رحمت تیری

کیوں پریشان ہو دلبر کہ یقیں ہے اُس کو
عبدیت کی ہے نگہبان محبت تیری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوگ جو رب کی راہ چلے ہیں
جیون میں وہ جاگ رہے ہیں

راہ دکھا دے مجھ کو یا رب
غم کے اندھیروں کے ڈیرے ہیں

بارِ گُنہ سے کاندھے بوجھل
چھالے بھی پاؤں میں پڑے ہیں

ظلم و ستم ڈھائے دنیا نے
جب تیری راہوں پہ چلے ہیں

ہو کر تیرے بندے یا رب
لالچ کے دلدل میں پھنسے ہیں

پار لگا دے یا رب کشتی
بھوؤ ساگر مجھدھار پڑے ہیں

کیا بتلائیں دلبر اکثر
روئے بہت کہنے کو ہنسے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا الٰہی تو مجھے علم کی دولت دے دے
اپنے بندوں کے لئے دل میں محبت دے دے

زندگی پاک ہر اک عیب سے گزرے مولیٰ
اپنے محبوبؐ کی سیرت کی تو الفت دے دے

بھول جاؤں گا زمانے کو ہمیشہ کے لئے
تو اگر دل کو مرے کیفِ عبادت دے دے

جن کی خدمت سے ہوا کرتا ہے راضی تو بھی
مجھ کو ماں باپ کا وہ جذبۂ خدمت دے دے

میں کبھی راہِ صداقت سے نہ بھٹکوں مولیٰ
رہبری کے لئے سرکارؐ کی سیرت دے دے

خوابِ غفلت سے جو بے دار کرے مجھ کو سدا
یا خدا مجھ کو وہ ایمان کی دولت دے دے

ظلم ڈھاتے ہیں جو انسانوں پہ انساں ہو کر
یا خدا ان کو بھی انسان کی الفت دے دے

مثلِ دیوانہ بھٹکتا ہے ازل سے دلبر
اپنی رحمت کی نظر کر اسے راحت دے دے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شجر تو نے بنائے ہیں حجر تو نے بنائے ہیں
جہانِ کن فکاں میں خشک و تر تو نے بنائے ہیں

تری تخلیق یہ دنیا بہت ہی خوبصورت ہے
برائے روشنی شمس و قمر تو نے بنائے ہیں

جو اِن کو دیکھتا ہے ، اِن پہ ہو جاتا ہے وہ شیدا
نظارے خوبصورت اس قدر تو نے بنائے ہیں

تری مخلوق کو یا رب جہاں پر چین ملتا ہے
جہاں میں پُر سکوں وہ بام و در تو نے بنائے ہیں

بشر کے واسطے قربان کر دیتے ہیں جاں اپنی
خدا وندا کچھ ایسے جانور تو نے بنائے ہیں

ملا کرتا ہے مقصد زیست کا وہ جن میں انساں کو
وہ لمحے زندگی کے معتبر تو نے بنائے ہیں

ترے جلوے تو دلبر دیکھتا ہے ذرّے ذرّے میں
بنانے کو حسیں تو بام و در تو نے بنائے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خود اپنا کمالِ ہنر رکھ دیا ہے
جسے نام تو نے بشر رکھ دیا ہے

بنایا خلیفہ جو انساں کو تونے
تو اُس میں دماغِ ہنر رکھ دیا ہے

بنایا ہے انساں کو افضل جو تو نے
تو اُس میں دلِ معتبر رکھ دیا ہے

عبادت کو اپنی خدایا جہاں میں
شب و روز ، شام و سحر رکھ دیا ہے

کیا ہے کرم تو نے ، بندوں نے جس دم
ترے آستانے پہ سر رکھ دیا ہے

بشر جن سے پاتا ہے راحت جہاں میں
مناظر میں ایسا اثر رکھ دیا ہے

کرم خاص دلبر پہ تیرا ہے ، تو نے
جو اُس میں شعورِ ہنر رکھ دیا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری خوشبو ، پھول بھی تیرے، تیری ہی پھلواری ہے
میرے مالک تیری دنیا کتنی حسیں ہے ، پیاری ہے

طرح طرح کے پھول کھلائے تو نے گلشنِ عالم میں
تیرے کرم سے ہری بھری اِس دنیا کی ہر کیاری ہے

دھوپ بھی تیری، چھاؤں بھی تیری، راتیں تیری، دن تیرے
نظمِ جہاں میں میرے مالک حکم ترا ہی جاری ہے

رائی کو تو پربت کر دے ، پربت کو رائی کر دے
دنیا کیا ہے میرے مالک تیری کارگزاری ہے

جان نہ پایا تجھ کو انساں علم سے اپنے یا مولیٰ
فہمِ بشر سے بالا ہے تو تیری لیلا نیاری ہے

گیانی یا وِگیانی ہوں وہ، صوفی ہوں یا عالم ہوں
تیری قدرت کی اے مالک قائل دنیا ساری ہے

راہِ خدا سے بھٹکے ہیں وہ ، دلبر جو یہ سمجھے ہیں
اِس دنیا میں رب کے سوا اُن کی بھی ٹھیکیداری ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تونے دنیا عجب بنائی ہے
یہ تری شانِ کبریائی ہے

کر گئی ہے وہ باغ باغ مجھے
جس گھڑی تیری یاد آئی ہے

دیکھتا ہوں جدھر بھی دنیا میں
یا خدا تیری ہی خدائی ہے

سارے عالم سے بے نیاز ہوا
جس نے بھی تجھ سے لو لگائی ہے

بس میں انسان کے نہیں کچھ بھی
میرے مالک تری دہائی ہے

کر کے انساں پہ اپنی چشمِ کرم
شانِ انسانیت بڑھائی ہے

دل میں دلبر کے آکے دیکھ ذرا
بزم تیرے لئے سجائی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گو دور تیری یاد سے یہ زندگی رہی
لیکن ترے کرم میں نہ کوئی کمی رہی

دنیا کی جو طلب میں ملی تھی ، ہوئی فنا
تو نے خوشی جو دی تھی ، وہی دائمی رہی

لمحات زندگی کے رہے وہ بہت حسیں
جن میں کہ تیری یاد ، تری بندگی رہی

دنیا کی کون شے ہے جو ان کو نہیں ملی
اک تیری ذات سے جنہیں وابستگی رہی

یوں تو غموں کی بھیڑ میں تھی زندگی مگر
لیکن ترے خیال سے آسودگی رہی

ہر شے ترے وجود کی مظہر ہے دہر میں
پُر نور تیری ذات سے ہر اک صدی رہی

دلبر رہا نہ کوئی اندھیرا حیات میں
جب یادِ رب کی دل میں مرے روشنی رہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرا گناہوں پہ جی بھر کے مجھ کو رونے دے
جو داغ دل پہ گناہوں کے ہیں وہ دھونے دے

سمجھ رہا ہوں کہ پاداش ہے گناہوں کی
میں ڈھو رہا ہوں مجھے غم کا بار ڈھونے دے

یہ التجا ہے ، کہ اب بحرِ عشق میں تیری
حیات اپنی ڈبوتا ہوں میں ، ڈبونے دے

عبادتوں پہ جو تیرے کرم کی ہے بارش
اسی سے زیست کا اک اک گناہ دھونے دے

رہِ حیات چمک اٹھے کہکشاں کی طرح
کرم سے بارشِ انوار اُس پہ ہونے دے

ترے قریب جو لائیں مرے خیالوں کو
مری نظر کو مناظر وہی سلونے دے

خدائے پاک کا جو نام لے کے سوئے ہیں
انھیں سکون ہے دلبر تو ان کو سونے دے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوگ کچھ سمجھیں مگر تیری حقیقت اور کچھ
چاہتی مخلوق سے ہے تیری الفت اور کچھ

ما ورائے خواہشِ دنیا جو ہوتی ہے ادا
با یقیں یا رب وہ ہے تیری عبادت اور کچھ

قلب جس کا تیری چاہت سے مزیّن ہو گیا
اُس کے دل میں ہو نہیں سکتی ہے چاہت اور کچھ

جس نے تیری ذات سے جوڑا ہے رشتہ اے خدا
عام انساں کی نہیں، اس کی ہے فطرت اور کچھ

ہو گیا ہے چاہ میں تیری جو دیوانہ یہاں
بزمِ عالم میں رہی اُس کو نہ حاجت اور کچھ

علم سے اپنے زمانے میں بھلا سمجھے وہ کیا
فہمِ انساں سے پرے ہے شانِ قدرت اور کچھ

مطمئن دلبر کو تیرے رکھتی ہے ہر حال میں
اے خدا وہ ہے تری چشمِ عنایت اور کچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راہ سے تیری جیسے جیسے انساں ہٹتا جائیگا
زیست میں اُس کی غم کا اندھیرا پیہم بڑھتا جائیگا

عصرِ رواں کے انسانوں کی فکر بدل دے اے مولا
امن و اماں کا سورج ورنہ جگ میں ڈھلتا جائیگا

علم و یقیں کی دولت دیکر کر دے تو بیدار انھیں
گمراہی کے غار میں ورنہ انساں گرتا جائیگا

چشمِ عنایت جس پر تیری ہو جائیگی دنیا میں
راہِ وفا کو اپنائیگا آگے بڑھتا جائیگا

جس نے تیری راہ پہ یارب چل کے گزارا ہے جیون
آیا تھا دنیا میں روتا لیکن ہنستا جائیگا

تیری مرضی، حکم پہ تیرے جو بھی چلیگا دنیا میں
نور سے تیرے اُس کا چہرہ دن دن کھلتا جائیگا

ذہن و دل دنیا میں ہونگے روشن اُس کے اے دلبر
رب کے علم کی دھوپ میں جو بھی پیہم تپتا جائیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے جو با خبر نہیں ہوتا
آدمی معتبر نہیں ہوتا

زندگی اور موت بس میں ترے
کوئی بھی چارہ گر نہیں ہوتا

تیرے دیوانے سے بڑا ہرگز
کوئی بھی تاجور نہیں ہوتا

تری قدرت سے بے نیاز کبھی
کوئی اہلِ نظر نہیں ہوتا

تیرے جلوے ہیں ہر طرف ورنہ
یہ جہاں معتبر نہیں ہوتا

تونے سب کو سکھائے علم و ہنر
کوئی خود با ہنر نہیں ہوتا

گر نہ جھکتا یہ تیری چوکھٹ پر
پاک دلبر کا سر نہیں ہوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یاد آئی تیری اور مجھے سرشار کر گئی
انجانی سی خوشی کوئی رگ رگ میں بھر گئی

وہ کھو گیا ہے تیرے تصوّر میں پھر یہاں
جس کی نگاہ جلووں پہ تیرے ٹھہر گئی

چاہا ہے صدق دل سے تجھے جس نے بھی خدا
ہستی اسی کی بزمِ جہاں میں سنور گئی

تیری رضا پہ جس نے بسر کی ہے زندگی
دنیا کے ساتھ عقبےٰ بھی اس کی سنور گئی

الفت میں تیری اے خدا محسوس یہ ہوا
آئی حیات بے خبر اور با خبر گئی

انسان ہو کے بھول گیا جو تجھے یہاں
اُس کی حیات کو تھا بکھرنا ، بکھر گئی

دنیائے حسن و عشق میں دلبرؔ نہیں پھنسا
اُس کی نگاہ صرف ترے حسن پر گئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری یادوں کے سہارے جاگتے سوتے ہوئے
کٹ رہی ہے زندگی اپنی یہاں ہنستے ہوئے

مہرباں تو جس پہ تھا وہ عمر بھر ہنستا رہا
تیری یادوں کے سہارے بارِ غم ڈھوتے ہوئے

راہِ حق سے وہ نہیں بھٹکا ہے دنیا میں کبھی
زندگی جس نے گزاری تجھ سے ہی ڈرتے ہوئے

زندگی بھر وہ پریشاں حال رہتا ہے یہاں
بھول جاتا ہے جو دنیامیں تجھے رہتے ہوئے

ہر نفس لیتے رہے ہیں نام جو تیرا یہاں
نفرتوں کی بھیڑ سے نکلے ہیں وہ بچتے ہوئے

سنتے ہیں تو جنّت الفردوس دیتا ہے انھیں
نام لے لیتے ہیں تیرا لوگ جو مرتے ہوئے

کیا تصوّر کو ترے پر لگ گئے دلبر بتا
یہ پہنچ جاتا رب تک پل میں جو اڑتے ہوئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو تیری ذات سے یا رب جہاں میں لو لگاتے ہیں
وہ آتے ہیں یہاں روتے ہوئے اور ہنستے جاتے ہیں

یہ دیکھا ہے کرم کرتا ہے اُن پر تو سدا مولیٰ
جو ہر دم زندگی میں دوسروں کے کام آتے ہیں

یقیں جن کا مکمل ہے تیری شانِ کریمی پر
کماتے ہیں کرم سے تیرے روزی پاک کھاتے ہیں

کرم کر اُن کی حالت پر جو اِس دنیائے فانی میں
ہوئے ہیں بدگماں اک دوسرے پر ظلم ڈھاتے ہیں

تصدُّق تجھ پہ کرتے ہیں جو اپنی زندگی یا رب
وہی تو کامیابی کی نئی راہیں بناتے ہیں

جبیں سائی جو کرتے ہیں تری چوکھٹ پہ اے مولیٰ
زمانے کو وہی تو اپنے قدموں پر جھکاتے ہیں

محبت ان سے کرتا ہے سدا دلبر زمانے میں
جو انسانوں میں تیرے گیان کی گنگا بہاتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو دل کے آئینے میں تیرا جلوہ دیکھ لیتے ہیں
حقیقت میں وہی سنسار سارا دیکھ لیتے ہیں

وہ تیری شانِ قدرت کے ہوا کرتے ہیں شیدائی
تری صنعت کا جو یا رب نمونہ دیکھ لیتے ہیں

دیا کرتا ہے تو چشمِ بصیرت جن کو دنیا میں
وہ تیری شانِ قدرت کا کرشمہ دیکھ لیتے ہیں

تجھی سے کرتے ہیں فریاد، وہ جو اپنی آنکھوں سے
رواں جگ میں تری رحمت کا دریا دیکھ لیتے ہیں

ترے لطف و کرم سے جن کے بھی دل کی کھلیں آنکھیں
وہ گھر بیٹھے زمانے کا تماشہ دیکھ لیتے ہیں

بیاں کرنے سے قاصر ہیں، تصوّر میں ترے جو بھی
ذرا نزدیک ہوتے ہیں تو کیا کیا دیکھ لیتے ہیں

رہِ عشق و وفا پر چلتے ہیں بے خوف وہ دلبر
تری چشمِ کرم کا جو اجالا دیکھ لیتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو تجھ سے محبت کرتے ہیں جو دل سے عبادت کرتے ہیں
وہ نام پہ تیرے مرتے ہیں اور نام پہ تیرے جیتے ہیں

بے ساختہ یاد آتی ہے تری دل غم سے بے کل ہوتا ہے
جب دیکھتا ہوں میں جسموں سے روحوں کے پرندے اڑتے ہیں

وہ شاد ہمیشہ رہتے ہیں چلتے ہیں وفا کی راہوں پر
جیون کے سفر میں اے مولیٰ جو تیرے غضب سے ڈرتے ہیں

وہ شیریں زباں سے دنیا کو کرتے ہیں ہمیشہ گرویدہ
روشن ہے انھیں سے راہِ وفا جو راہ پہ تیری چلتے ہیں

دنیا کی محبت میں دیکھا روٹھے ہیں مقدّر لوگوں کے
اک تیری محبت میں مولیٰ لوگوں کے مقدّر بنتے ہیں

ہوتی ہے مرے جیون میں سحر ہر سمت اجالا ہوتا ہے
جب تیرا تصوّر ہوتا ہے انوار مسلسل ڈھلتے ہیں

ہر لمحہ جھوما کرتا ہے اک وجد کے عالم میں دلبر
جب اُس کے ریاضِ دل میں تری یادوں کے شگوفے کھلتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صرف تو ہے ترا سہارا ہے
ورنہ دنیا میں کیا ہمارا ہے

بے کراں زیست کے سمندر کا
تو ہی جانے کہاں کنارا ہے

اُس کو آئی تری مدد فوراً
جس نے دل سے تجھے پکارا ہے

زندگی تجھ کو سونپ کر یا رب
سر سے بارِ گراں اتارا ہے

تو ہی خالق ہے دونوں عالم کا
تیرا ہی یہ نظام سارا ہے

تیری قدرت کا اے مرے مولیٰ
بزمِ عالم میں ہر نظارہ ہے

اب تو دلبر پہ ہو کرم یا رب
شدّتِ غم سے پارا پارا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تری یادوں کا یا رب جب کہ جھونکہ بھی نہیں آتا
تو دل کو چین پھر میرے ذرا سا بھی نہیں آتا

مین ڈھونڈوں کس طرح تجھ کو ، سلیقہ بھی نہیں آتا
نظر رہبر رہِ حق میں تو ایسا بھی نہیں آتا

کسے اپنا کہوں ، کس کو پرایا ، میں یہاں مولیٰ
جہاں میں وقت پر تو کام اپنا بھی نہیں آتا

تڑپ تو ہے ، تری چشمِ عنایت ہو مجھے حاصل
طلب کیسے کروں، اِس کا قرینہ بھی نہیں آتا

بھلا کیسے کروں تجھ سے میں یا رب التجا کوئی
ندامت سے گنہ پر اپنے رونا بھی نہیں آتا

میں جیسا بھی ہوں ، تیرا ہوں، مجھے ہے آسرا تیرا
مجھے تو اے خدا گر کر سنبھلنا بھی نہیں آتا

کرم ہو جائے تو دلبر کی ہستی بھی سنور جائے
اُسے تجھ کو منانے کا طریقہ بھی نہیں آتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بشر جب تجھ سے بے گانہ ہوا ہے
زمانے میں بہت رسوا ہوا ہے

دکھا دے اب تو جلوہ یا الٰہی
تمنّا کرتے اک عرصہ ہوا ہے

حیاتِ نو کی حسرت جاگ اٹھی
جو تجھ پہ دل مرا شیدا ہوا ہے

تری چشمِ عنایت سے منوّر
مری ہستی کا ہر گوشہ ہوا ہے

کرم ہو اے خدا، انساں جہاں میں
رہِ حق سے بہت بھٹکا ہوا ہے

نہیں ملتی ہے اس سے بھی مسرّت
بڑا بے کیف ہر جلوہ ہوا ہے

تجھے سب کچھ خبر ہے ، کیا بتاؤں
کہ دلبر تیرا دیوانہ ہوا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غموں کی بھیڑ میں لازم ہے آدمی کے لئے
ترا خیال ضروری ہے زندگی کے لئے

کبھی جو درد کے بستر پہ آئی یاد تری
یہی بہت تھا مری ظرفِ بے خودی کے لئے

وہ بد نصیب ہے تجھ سے رہے جو بے گانہ
ترا کرم تو ہے دنیا میں ہر کسی کے لئے

حیات اپنی تری یاد سے کرے روشن
یہ روشنی بھی ضروری ہے آدمی کے لئے

فضائے عالمِ امکاں پہ چھا گئی ہے وہی
حیات وقف رہی جو کہ بندگی کے لئے

تمام عمر رہے ہو کے جو ترے مولیٰ
جہاں میں آئے تھے لا ریب وہ اِسی کے لئے

کرم کی ایک نظر کر دے اپنے دلبر پہ
ترس رہا ہے وہ عرفان و آگہی کے لئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مسافر ہیں خدا تیری ڈگر کے
ہوئے ہیں مستحق تیری نظر کے

سراپا زندگی بدلی ہوئی ہے
یہ دیکھا میں نے تجھ سے پیار کر کے

ترا دستِ کرم ہے میرے سر پر
رہوں میں کس لئے دنیا سے ڈر کے

عبادت دل سے تیری کی جنھوں نے
وہی تو پاسباں تھے تیرے در کے

تری یادوں سے دل کو جگمگائے
تقاضے ہیں یہی زادِ سفر کے

دلاتے ہیں یقیناً یاد تیری
نظارے دلنشیں شام و سحر کے

تری الفت میں دیوانہ ہے دلبر
لگاتا ہے وہ چکر تیرے گھر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ کو جو قصرِ دل میں خدایا بسا لیا
لا ریب میں نے مقصدِ تخلیق پا لیا

تیرا کرم رہا ہے تو اس کائنات میں
ہر ایک غم زمانے کا ہنس کر اٹھا لیا

آئی ہوئی بلائیں مرے سر سے ٹل گئیں
جس وقت دل سے نام ترا اے خدا لیا

آیا ترا خیال ، تری یاد آئی جب
فرطِ ادب سے سر وہیں میں نے جھکا لیا

تیری خوشی کے واسطے راہِ حیات میں
بے کس ملا کوئی تو گلے سے لگا لیا

ہوتا غموں کا پھر مجھے احساس کس طرح
جب تیرے ہی خیال سے خود کو سجا لیا

دلبر بھلا سکا ، نہ بھلا پائیگا کبھی
وہ لمحہ ، تو نے پاس جب اِس کو بلا لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو رگِ جاں کے قریں تھا دیکھ پایا ہی نہیں
یہ خطا اپنی ہے دل تجھ سے لگایا ہی نہیں

کیا سمجھ پائے گا سوزِ دل کی لذّت عشق میں
غم ترا یا رب کبھی جس نے اٹھایا ہی نہیں

جو عطا تو نے کیا تھا ، اُس پہ تھا میں مطمئن
خواہشوں کی آگ میں خود کو جلایا ہی نہیں

ذات پر تیری رہا اپنا یقیں محکم سدا
سر کسی چوکھٹ پہ دنیا میں جھکایا ہی نہیں

پاس تیرے لے کے اِس دنیا سے کیا میں آؤں گا
ایک ایماں کے سوا کچھ بھی بچایا ہی نہیں

جلوہ گر جن کے بھی دل میں تو رہا ہر دم خدا
پھر انھوں نے دل میں دنیا کو بسیا ہی نہیں

اے خدا دلبر پہ ہے تیرا خصوصی یہ کرم
کوئی بھی تیرے سوا یاد اُس کو آیا ہی نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انساں با کردار ہوا ہے
جس دم تجھ سے پیار ہوا ہے

عشق میں تیرے اِس جیون کا
ہر گوشہ ضو بار ہوا ہے

تیرا ہوا وہ، جس کو تیرے
جلووں کا دیدار ہوا ہے

چشم کرم ہو ، چین سے جینا
دنیا میں دشوار ہوا ہے

جو بھی رہا ہے تیرے سہارے
اُس کا بیڑا پار ہوا ہے

تجھ سے ہوا منسوب تو جیون
ایک حسیں گلزار ہوا ہے

تیرے سوا دلبر کا یا رب
کون بھلا غمخوار ہوا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مل گیا جس کو آسرا تیرا
با یقیں دل سے وہ ہوا تیرا

خاص بندہ ہے جو خدا تیرا
کرتا رہتا ہے تذکرہ تیرا

دونوں عالم میں کامیاب ہوا
جس نے اپنایا راستہ تیرا

مہرباں اُس پہ ہو گئی دنیا
ہو کے دنیا میں جو رہا تیرا

وہ امیں بن گیا وفاؤں کا
صدق دل سے جو ہو گیا تیرا

تیری ہی کائنات ہے مولیٰ
ہر کسی سے ہے رابطہ تیرا

پاس دلبر کے آ سکی نہ بلا
نام جپتا رہا سدا تیرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دل و جاں میں مرے رہتا ہے تو ہی
خیالوں میں سدا آتا ہے تو ہی

ہیں مشکل کام جو بھی زندگی کے
وہ سب آساں کیا کرتا ہے تو ہی

مرے افکار میں رہتا ہے جب تو
مرے اشعار میں ڈھلتا ہے تو ہی

یہ بے پایاں کرم مجھ پر ہے تیرا
دلِ خفتہ جگا دیتا ہے تو ہی

تجھے جب یاد کرتا ہوں میں دل سے
قریں دل کے مرے لگتا ہے توہی

زمانہ زخم دیتا ہے مسلسل
مگر سب زخم تو بھرتا ہے تو ہی

کبھی محسوس یہ کرتا ہے دلبر
کہ اُس کے ساتھ میں ہنستا ہے تو ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو نے مری حیات کے دامن کو بھر دیا
دیکھا تھا جو بھی خواب وہ ساکار کر دیا

ماضی کی یاد مجھ کو دلاتے ہیں جو سدا
نظروں کو میری تو نے وہی بام و در دیا

جس سے رہا ہوں راہِ وفا پر میں گامزن
تو نے ہی وہ شعور وہ ظرفِ نظر دیا

جس کے طفیل ہو گئی آسان زندگی
سایہ ہے جن کا سب پہ وہ برگ و شجر دیا

اک دوسرے کے مونس و ہمدرد ہیں جہاں
تیرا بڑا کرم ہے مجھے وہ نگر دیا

جن کی فضا میں دل کو ملا کرتا ہو سکوں
بندوں کو اپنے تو نے وہ شام و سحر دیا

مشکل نہ پیش آئے گی اُس کو حیات میں
دلبر کو اپنے تو نے وہ زادِ سفر دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حسنِ الطاف پر مسکراتا رہا
تیری یادوں سے دل جگمگاتا رہا

تجھ سے ڈرتا رہا، تو زمانے کا ڈر
زندگانی سے پھر میری جاتا رہا

کیف و مستی بھی بڑھتی رہی ہر قدم
تیری جانب قدم جب بڑھاتا رہا

وہ زمانے کو خاطر میں لاتا ہی کیوں
اے خدا لو جو تجھ سے لگاتا رہا

ذکرِ دنیا سے ہوتی اُسے کیا غرض
جو سکوں تیری یادوں میں پاتا رہا

راہِ حق پر جو چلتا رہا عمر بھر
اپنی رحمت تو اُس پر لٹاتا رہا

کیوں ہو دلبر کو یا رب غمِ ما سوا
تو ہی تو جب اُسے یاد آتا رہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے نام کی خوشبو سے دل کا دامن بھر لیتا ہوں
جس وقت پریشاں ہوتا ہوں میں یاد تجھے کر لیتا ہوں

ڈوب کے تیری الفت کے بے پایاں سمندر میں یارب
جیتے جی میں اِس دنیا میں بھو ساگر تر لیتا ہوں

ہو جاتی ہے خاموش زباں تن ہے کہ لرزنے لگتا ہے
سُدھ بُدھ کھو جاتی ہے میری جب دھیان ترا دھر لیتا ہوں

جیون کے غم اور خوشی کا مجھ کو کچھ احساس نہیں
یا رب تیرا نام جو صبح و شام برابر لیتا ہوں

عیش وطرب کی چاہت میں دولت کی تمنا مجھ کو نہیں
جیون کی ضرورت بھر کے لئے اِس دنیا سے زر لیتا ہوں

بے خبری ہوتی ہے مجھ پر سب لوگ بتاتے ہیں ایسا
خواب میں بھی میں نام خدایا تیرا اکثر لیتا ہوں

سارے نام اُسی کے تو ہیں ایشور یا اللہ کہیں
روپ اُسی کا تو ہے دلبر نام جو اکثر لیتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرے دل میں ترا آنا جانا رہے
غم نہیں لاکھ دشمن زمانہ رہے

عبدیت ہے یہی خانۂ دل مرا
یاد کا تیری مولیٰ ٹھکانہ رہے

میرے دل کی تمنا ہے، پیشِ نظر
تیرے محبوبؐ کا آستانہ رہے

یہ تمنا ہے یا رب لبوں پر مرے
بس تری حمد، تیرا ترانہ رہے

مجھ کو معلوم ہے، تجھ کو مرغوب ہے
زندگانی مری صوفیانہ رہے

وہ کرم ہو، سدا خانۂ دل مرا
علم و حکمت کا یا رب خزانہ رہے

لطف بر حالِ دلبر یہ ہو اے خدا
چشمِ رحمت سدا غائبانہ رہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب سے افضل ہے صرف ذات تری
تو ہے خالق، یہ کائنات تری

بس وہی کامیاب ہے انساں
مانتا ہے جو دل سے بات تری

جگمگاتا ہے بزمِ عالم کو
جس نے دیکھیں تجلّیات تری

مجھ کو دونوں عزیز ہیں یا رب
وہ ترا دن ہو یا کہ رات تری

جاوداں زندگی ملی جس سے
ہے فقط چشمِ التفات تری

دیکھتا ہوں کہ نور سے تیرے
جگمگاتی ہے کائنات تری

قلبِ دلبر کو ہے یقیں یا رب
وحدہٗ لا شریک ذات تری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عمر جو تیری عبادت میں بِتا دیتا ہے
مرتبہ اُس کا تو دنیا میں بڑھا دیتا ہے

خود سے بیگانہ جو ہوتے ہیں تری الفت میں
اُن کی نظروں سے حجابات اُٹھا دیتا ہے

سر کسی غیر کے در پہ وہ جھکاتا ہی نہیں
تیری چوکھٹ پہ جبیں جو بھی جھکا دیتا ہے

بانٹتا ہے وہ زمانے میں محبت، جس کے
دل میں الفت کی تو اک شمع جلا دیتا ہے

اُس پہ رہتا ہے تو مائل بہ کرم اے مولیٰ
کر کے احسان کسی پر جو بھلا دیتا ہے

دیکھتا ہوں کہ قرینے سے تو ہر شام ڈھلے
آسماں چاند ستاروں سے سجا دیتا ہے

اپنے دلبر پہ بھی کرتا ہے کرم تو اکثر
اپنا جلوہ جو تصوّر میں دکھا دیتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھٹک رہا ہے جو دنیا میں مال و زر کے لئے
ترا خیال ضروری ہے اُس بشر کے لئے

ترے کرم کی تو خواہش بشر کو ہے لیکن
تری رضا بھی ہے لازم تری نظر کے لئے

مری حیاتِ پریشاں کو بھی سنوارے گا
کہ انتظام تو کرتا ہے خشک و تر کے لئے

کہیں گلوں کی ہے خوشبو کہیں ترانے ترے
عجب ہے نظم ترا شام اور سحر کے لئے

سنوارتا ہے جو انساں کی عاقبت یا رب
وہی شعور عطا کر مجھے سفر کے لئے

خلوص و پیار کا پیکر بنے ہر اک انساں
یہ انتظام بھی کر دے مرے نگر کے لئے

وہ حوصلہ وہ عزائم عطا ہوں دلبر کو
قدم بڑھائے ہمیشہ تری ڈگر کے لئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حرف تیرے، لفظ تیرے ، حمد لکھتا ہوں تری
یا الہٰ العالمیں میں بات کہتا ہوں تری

یہ زمینیں ہیں تری ، سب آسماں بھی ہیں ترے
اِن سے بھی ہر وقت مولیٰ حمد سنتا ہوں تری

تجھ سے ہی گردش میں یا رب ہے زمانے کا نظام
گردشِ دوراں کے رخ پر حمد لکھتا ہوں تری

گل کھلائے کتنے ہی تو نے جہاں میں ہر نفس
مُنتظر رحمت کا میں ہر وقت رہتا ہوں تری

تیری مرضی سے ہے گردش میں نظامِ دو جہاں
نظمِ عالم سے بھی میں آواز سنتا ہوں تری

ذاتِ انساں کو بنا کر علم کی سوغات دی
ذاتِ انساں سے سدا سوغات پاتا ہوں تری

حمد لکھنے کا سلیقہ تو نہیں دلبر میں کچھ
جو بھی لکھتا ہوں ، فقط وہ بات لکھتا ہوں تری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے عشق کے سانچے میں جو ڈھل جاتا ہے
اُس کے جینے کا پھر انداز بدل جاتا ہے

جو ترے قُرب میں رہتا ہے، اگر اس کے قریں
غم کا طوفان بھی آتا ہے تو ٹل جاتا ہے

جس پہ رہتا ہے ترا دستِ کرم اے مولیٰ
ہر مصیبت سے وہی بچ کے نکل جاتا ہے

اہلِ عالم سے روابط وہ کرے کیوں قائم
جس کا ہر کام ترے فیض سے چل جاتا ہے

ترے اندازِ کرم نے یہ بتایا مولیٰ
غم کا جیون سے ہر اک خار نکل جاتا ہے

وہ بھلا تیری محبت کا مزا کیا جانے
حسن و دولت پہ جو دنیا میں پھسل جاتا ہے

خاص یہ لطف و کرم ہے ترا دلبر پہ خدا
راہِ ہستی میں وہ گر کر بھی سنبھل جاتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب نہ چھیڑوں گا سنسار کا تذکرہ
لب پہ، مولیٰ کے ہے پیار کا تذکرہ

حمد ہوتی ہے جس وقت لب پر مرے
ہیچ ہوتا ہے گھر بار کا تذکرہ

دل بھی روشن کریگا یقیں ہے مجھے
لب پہ ہے ترے انوار کا تذکرہ

تیرے لطف و کرم سے اب آسان ہے
کیوں کروں راہِ دشوار کا تذکرہ

تو جو چاہے تو دنیا میں ہونے لگے
اے خدا میرے کردار کا تذکرہ

بزمِ عالم میں جُرأت کسی میں نہیں
جو کرے تیرے اسرار کا تذکرہ

تیری چشمِ عنایت سے ہونے لگا
قلبِ دلبر کے افکار کا تذکرہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے ہی نور سے جیون کی روشنی پائی
اُٹھی جو چشمِ عنایت تو زندگی پائی

نصیبِ خفتہ کو بیدار کر دیا جس نے
مری حیات نے وہ خوئے عاشقی پائی

ترا کرم جو ہوا ہے تو تیرے بندوں نے
جہاں میں دولتِ عرفان و آگہی پائی

ترے ہی نور سے روشن ہوئے ہیں دن مولیٰ
ترے ہی فیض سے راتوں نے دلکشی پائی

بجا ہے ناز وہ کرتا ہے اپنی قسمت پر
جہاں میں جس نے متاعِ خود آگہی پائی

ترے کرم سے مہکتا ہے گلشنِ عالم
گلوں نے رنگ ، ہواؤں نے تازگی پائی

ملی ہے چشمِ بصیرت تجھی سے دلبر کو
تجھی سے اُس نے عزائم کی پختگی پائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب تری یاد میں لطف آنے لگا
تو خیالِ جہاں دل سے جانے لگا

ہو گیا تیری وحدت پہ پورا یقیں
حمد جب سے تری گنگنانے لگا

ساتھ دل کے جبیں جگمگانے لگی
سر جو در پہ ترے میں جھکانے لگا

تیری چشمِ عنایت جو مجھ پر ہوئی
اپنا بگڑا مقدّر بنانے لگا

خواہشیں دل سے دنیا کی مٹنے لگیں
جب مزا تیری رحمت کا پانے لگا

رشک کرنے لگے مجھ پہ اربابِ فن
حمد جب تیری اُن کو سنانے لگا

بادۂ عشق سے تیری دلبر خدا
پیاس اپنے لبوں کی بجھانے لگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری رحمت سے مٹیں سب زیست کی دشواریاں
کیا بگاڑیں گی مرا اب گردشوں کی آندھیاں

نام تیرا لے کے نکلا تھا وفا کی راہ میں
مُشکلیں مٹتی گئیں، ہوتی گئیں آسانیاں

عالمِ کیف و طرب میں جھومنے لگتا ہوں میں
وجد کے عالم میں لاتی ہیں مری تنہائیاں

سوچتا ہوں تونے ڈالی ہے درختوں پر نظر
دیکھتا ہوں جب اِنھیں لیتے ہوئے انگڑائیاں

تیری راہوں میں نکلتا ہوں کبھی جب اے خدا
پھول بن جاتی ہیں مجھ پر دھوپ کی چنگاریاں

جس مکاں پر نام لکھا ہے ترا پروردگار
آسماں اُس پر گرا سکتا نہیں پھر بجلیاں

تیرے دلبر کو نظر آتا ہے فردوسِ بریں
تیری یادیں جب سُلاتی ہیں سنا کر لوریاں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حق پرستوں کا یا رب طرفدار ہوں
تیری رحمت کا ہر دم طلبگار ہوں

لو لگائی ہے میں نے تری ذات سے
یہ خطا ہے تو پھر میں خطا کار ہوں

تیری چشمِ کرم نے دیا حوصلہ
بس اُسی کے سہارے میں دمدار ہوں

چاہتا ہوں ترا آسرا اے خدا
عصرِ حاضر سے بے حد میں بیزار ہوں

ذکر تیرا ، تری فکر رہتی تو ہے
بے نوا ہی سہی اک قلمکار ہوں

مجھ کو دنیا سے کوئی نہیں واسطہ
تیرا طالب ہوں ، تیرا پرستار ہوں

ہو کے تیرا سمجھتا ہے دلبر یہی
تیری چشمِ عنایت کا حقدار ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے خدا جس نے قدم تیری ڈگر میں رکھا
ہر گھڑی تو نے اُسے اپنی نظر میں رکھا

ایک تیرا ہی سہارا ہے جو بدلا نہ کبھی
اِس جہاں نے تو سدا زیر و زبر میں رکھا

بزمِ عالم سے اندھیروں کو مٹانے کے لئے
تو نے اک نور کا سرمایہ قمر میں رکھا

تیری راہوں سے وہ بھٹکا ہے نہ بھٹکیگا کبھی
جس نے ہر لمحہ تجھے یاد سفر میں رکھا

اُس کی ہستی کی بلندی کو کوئی چھو نہ سکا
جس نے انوار ترے قلب و جگر میں رکھا

تو نے الطاف کے برسائے وہاں پر بادل
تیرے بندوں نے قدم جس بھی نگر میں رکھا

دے کے دلبر کو خدا علم کی دولت تو نے
نام کو اُس کے بھی اربابِ ہنر میں رکھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تری یاد ایسا اثر کر گئی ہے
کہ خود سے مجھے بے خبر کر گئی ہے

مری زندگی میں کبھی کم نہ ہوگی
محبت تری دل میں گھر کر گئی ہے

تری ایک چشمِ عنایت ہی مولیٰ
عطا سوزِ قلب و جگر کر گئی ہے

متاعِ محبت جو بخشی ہے تو نے
وہ کم قیمتِ مال و زر کر گئی ہے

پڑی جو تری ایک چشمِ عنایت
شبِ زندگی کی سحر کر گئی ہے

تری چشمِ رحمت ہوئی جس پہ مولیٰ
اُسے اِس جہاں میں امر کر گئی ہے

جو دلبر کو بخشی ہے خوئے ندامت
وہی اُس کو با چشمِ تر کر گئی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زمیں تا فلک ، چاند تاروں میں مولیٰ
ترا نور ہے سب فضاؤں میں مولیٰ

سُنی جا رہا تیری آواز میں نے
سُبک گام نازک ہواؤں میں مولیٰ

جو سمجھا ہے دل نے ، جو آنکھوں نے دیکھا
کرشمہ ترا گل میں ، خاروں میں مولیٰ

ترے فیض ہی سے سکوں مل رہا ہے
جہاں کو درختوں کی چھاؤں میں مولیٰ

یہ تیرا کرم ، یہ عنایت ہے تیری
جو تاثیر آئی دعاؤں میں مولیٰ

تصوّر میں سنتا ہوں آواز تیری
دلِ مضطرب کی صداؤں میں مولیٰ

سمجھتا ہے ، تیرے ہی انوار دلبر
جہاں کے تمامی نظاروں میں مولیٰ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی جانیں نثار کرتے ہیں
تجھ سے یارب جو پیار کرتے ہیں

بزمِ عالم میں صرف تجھ پر ہی
اہلِ دل اعتبار کرتے ہیں

کام بنتے ہیں اُن کے، تیرے لئے
خود کو جو بے قرار کرتے ہیں

نام لیکر ترا ہی دنیا میں
اپنا ہم کار و بار کرتے ہیں

تیری یادوں سے گلشنِ ہستی
ہم سدا پُر بہار کرتے ہیں

عقل والے ہیں وہ ،تری خاطر
راہِ غم اختیار کرتے ہیں

ہو گیا جب ترا تو دلبر کو
سب زمانے میں پیار کرتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترے دید کی التجا کرتے کرتے
بہت وقت گزرا دعا کرتے کرتے

ازل سے جہاں بھر کو دیتا رہا ہے
تھکا تو نہ ہرگز عطا کرتے کرتے

بشر راہِ حق سے ہوا دور کتنا
فراموش تجھ کو خدا کرتے کرتے

شفا پا گیا تیری چشمِ کرم سے
نہ اچھا ہوا جو دوا کرتے کرتے

پہنچ ہی گیا منزلِ زندگی تک
تجھے زیست کا رہنما کرتے کرتے

تری رحمتوں کا سہارا ملا ہے
غریبوں سے یارب وفا کرتے کرتے

تمنا یہ ہے جان دلبر کی جائے
ترے در پہ سجدہ ادا کرتے کرتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا رب جو وفاؤں کا پرستار رہا ہے
احکام کا وہ تیرے وفادار رہا ہے

مائل بہ کرم اُس پہ رہا ہے تو ہمیشہ
جو تیری اداؤں کا پرستار رہا ہے

بے داغ رہا دامنِ ہستی بھی اُسی کا
وہ تیرے غضب سے جو خبردار رہا ہے

جو تیرے ہی احکام پہ چلتا رہا یا رب
دنیا میں وہی صاحبِ کردار رہا ہے

جس دن سے ملی تیری محبت کی تجلّی
ہر گوشہ مری زیست کا ضو بار رہا ہے

یہ تیرا کرم ہے کہ جمال اُس کو دکھایا
دیدار کا تیرے جو طلبگار رہا ہے

دلبر پہ ہوئی چشمِ عنایت تری مولیٰ
اک عمر سے جس کا وہ طلبگار رہا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عبادت کا حق ہیں ادا کرنے والے
تری ذات سے رابطہ کرنے والے

حفاظت مری تو ہی کرتا ہے ہر دم
مجھے زندگانی عطا کرنے والے

ترا نام لے کر جئے جا رہے ہیں
تری ذات پر آسرا کرنے والے

رہا کرتے ہیں تیرے سائے میں ہر دم
زمانے کے حق میں دعا کرنے والے

یہ تیرا کرم ہے ، یہ تیری عطا ہے
مرے مرتبے کو سوا کرنے والے

پریشان ہوتے نہیں زندگی میں
جو ہیں جان تجھ پر فدا کرنے والے

ترے نیک بندے سمجھتا ہے دلبر
غریبوں کا جو ہیں بھلا کرنے والے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے انوار اِن میں جو بسنے لگے
میری آنکھوں کے پیالے چھلکنے لگے

تیرے الطاف کی نکہتیں کیا ملیں
رات دن زندگی کے مہکنے لگے

تیری الفت کی جب مل گئی روشنی
غم کے جتنے دیے تھے وہ بجھنے لگے

اپنی منزل نظر آ رہی ہے ہمیں
تیری راہوں پہ جس دن سے چلنے لگے

زندگی میں رہیں کچھ نہ دشواریاں
تیری رحمت سے سب کام بننے لگے

یہ بھی تیرا کرم ہے کہ ہم زیست میں
بے نیازِ غمِ مرگ رہنے لگے

جب سے دلبر پہ تو مہرباں ہو گیا
اہلِ دل اُس کو اپنا سمجھنے لگے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو تیرے کرم کی نظر ہو رہی ہے
شبِ غم کی میرے سحر ہو رہی ہے

نگاہِ کرم ہو، زمانے کی الفت
مرے حق میں زخمِ جگر ہو رہی ہے

یقیناً تیرے فیض سے زندگی کی
زمانے میں آساں ڈگر ہو رہی ہے

اشارہ ہے شائد ترا، تیری دنیا
بہ ہر سمت زیر و زبر ہو رہی ہے

وہ ہے بدنصیب آدمی جس کی ہستی
تری ذات سے بے خبر ہو رہی ہے

مری فکر چشمِ عنایت سے تیری
زمانے میں اب کارگر ہو رہی ہے

ترا ہو کے یا رب سمجھتا ہے دلبر
کہ اب زندگی معتبر ہو رہی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رواں ہے دل میں مرے موج تیری الفت کی
رہی نہ اب کوئی خواہش بھی جاہ و حشمت کی

چمک رہی ہے اُسی کی حیات دنیا میں
ملی ہے روشنی جس کو تری عبادت کی

مدد تو کرتا ہے بندوں کی بے غرض مولیٰ
کہاں مثال ہے دنیا میں تیری رحمت کی

نظر جدھر بھی اٹھی، تیری شانِ قدرت ہے
کریگا کیا کوئی تعریف تیری قدرت کی

زمانہ اُس کے مقدر پہ ناز کرتا ہے
وہ جس کے دل میں تجلّی ہے تیری قربت کی

ہوئی ہے چشمِ کرم جن پہ تیری اے مولیٰ
حیات اُن کی ہوئی پاسباں حقیقت کی

کرم سے اپنے نوازا ہے تو نے دلبرؔ کو
جہاں میں اُس کو تمنا نہیں ہے شہرت کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری چاہت کی جب روشنی مل گئی
مجھ کو یا رب نئی زندگی مل گئی

ایک مُدّت سے جس کی طلب تھی مجھے
تیری رحمت ہوئی وہ خوشی مل گئی

کیف و مستی کا عالم ہے، دل کو مرے
بادۂ عشق کی چاشنی مل گئی

مجھ کو الفت تری کیا ملی اے خدا
مجھ کو دولت ہی دارین کی مل گئی

زندگی میں مجھے اور کیا چاہئے
تو ملا، دولتِ بندگی مل گئی

تیرے لطف و کرم کا یہ احسان ہے
میری ہستی کو جو برتری مل گئی

ضوفشاں ہو گئے اُس کے قلب و جگر
تجھ سے دلبر کو جب روشنی مل گئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھی سے علم، تجھی سے کوئی ہنر مانگوں
تجھی سے اپنی دعاؤں میں میں اثر مانگوں

نہ حکمرانی، نہ دنیا کا مال و زر مانگوں
ترے کرم کی خدایا بس اک نظر مانگوں

جو تیرے عشق سے گونجا کرے سدا یارب
وہی دیار جہاں میں، وہی میں گھر مانگوں

ترے ہی عشق سے معمور جو رہے ہر دم
میں چاہتا ہوں وہی دل، وہی جگر مانگوں

جہاں فضاؤں میں ہو گونجتی صدا تیری
وہی مکان وہی اُس کے بام و در مانگوں

وہ جس پہ چل کے ملے مقصدِ حیات مجھے
ترے کرم کی میں یارب وہ رہگزر مانگوں

ترے کرم سے یہی التجا ہے دلبر کی
ترے سوا نہ کسی سے کچھ عمر بھر مانگوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

احکام پہ تیرے جو اپنے جیون کو گزارا کرتے ہیں
دنیا بھی سنوارا کرتے ہیں، عقبےٰ بھی سنوارا کرتے ہیں

مائل بہ کرم رہتا ہے سدا اُن پہ تو یقیناً اے مولیٰ
یادوں کو تری جو ہر لمحہ جیون میں اتارا کرتے ہیں

بدقسمت ہیں، کمظرف بھی ہیں وہ لوگ جہانِ فانی میں
دانستہ جو تیری طاعت سے دنیا میں کنارا کرتے ہیں

جب دیکھتے دیکھتے خواب ترا کھل جاتی ہیں آنکھیں میری
اُس وقت غم و اندوہ مرا دل پارا پارا کرتے ہیں

وہ جن کو بھروسہ ہے تجھ پر، رہتے ہیں سہارے پر تیرے
جب کوئی مصیبت پڑتی ہے، تجھ کو ہی پکارا کرتے ہیں

گُھٹ گُھٹ کے ہمیشہ جیتے ہیں تاریک فضا میں دنیا کی
تجھ کو ہے خبر غم کے سائے کیا حال ہمارا کرتے ہیں

دلبر کو یقیں ہے اے مولیٰ، کچھ اُن کو نہیں ہے خوفِ جہاں
جو تیری محبت میں یا رب ہر ظلم گوارا کرتے ہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو چاہتوں سے تری یہ بھری نہیں ہوتی
تو معتبر یہ مری زندگی نہیں ہوتی

شعورِ عزم و عمل تو نے دے دیا، ورنہ
مرے ارادوں میں یہ پختگی نہیں ہوتی

جو صدق دل سے ترا نام میں نہیں جپتا
مری حیات میں آسودگی نہیں ہوتی

تری نگاہِ کرم مجھ پہ اٹھ گئی ، ورنہ
مجھے نصیب تری بندگی نہیں ہوتی

ترے کرم سے نہ ملتی اگر رضا تیری
مری حیات مکمل کبھی نہیں ہوتی

دیا ہے فہم و بصیرت کی روشنی ، ورنہ
مرے نصیب میں پھر شاعری نہیں ہوتی

یقیں ہے، تیرے کرم کے بغیر دلبر کو
نصیب فہم و بصیرت کبھی نہیں ہوتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یاد آتا ہے جو تو شام و سحر آپ سے آپ
تیری چوکھٹ پہ جھکا کرتا ہے سر آپ سے آپ

روشنی تیری محبت کی ملی ہے جو مجھے
میری نظروں سے گرے لعل و گہر آپ سے آپ

تیری رحمت نہ اِسے سمجھوں تو پھر کیا سمجھوں
تیری الفت کا ہوا دل پہ اثر آپ سے آپ

یاد جب آتی ہے تیری تو یہ تو ہی جانے
آنکھ بے ساختہ کیوں ہوتی ہے تر آپ سے آپ

تیری آواز جو سُنتا ہوں ترے قرآں سے
تو لرزتے ہیں مرے قلب و جگر آپ سے آپ

تیرے الطاف و کرم کی جو گھٹائیں چھائیں
لہلہا اُٹھا امیدوں کا شجر آپ سے آپ

راہ پر تیری بڑھایا جو قدم دلبر نے
معتبر اُس کا ہوا عزمِ سفر آپ سے آپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یارب تیری طاعت میں ہی دلکش صبح و شام لگے
پیارا پیارا میرے مولیٰ مجھ کو تیرا نام لگے

بادۂ دنیا کی اُس کو خواہش بھی نہیں، حاجت بھی نہیں
تیری الفت کا اے مولیٰ جس کے ہاتھوں جام لگے

اہلِ وفا سے وہ چاہے تو چاہے کیوں انعام کوئی
جس کو تیرے نام کی لذّت سب سے بڑا انعام لگے

تیرا تصوّر جب رہتا ہے، یاد تری جب آتی ہے
دلکش مجھ کو صبح لگے ہے اور سہانی شام لگے

دل میرا مدّت سے تیری الفت میں دیوانہ ہے
بے خود کرنے والا مولیٰ تیرا ہر پیغام لگے

یوں تو لاکھوں لوگ ملے ہیں جیون میں مجھ کو یارب
لیکن جو پابندِ وفا تھے وہ تیرے خُدّام لگے

تیری رحمت اور شفقت کا یہ بھی حاصل ہے یارب
رنگ تری قدرت کا ہر اک دلبر کو گلفام لگے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری طاعت میں جو گزری زندگی اچھی لگی
اُس میں جو حاصل ہوئی ہے وہ خوشی اچھی لگی

ہر ورق پر جس کے تیرا نام روشن ہے خدا
مجھ کو اپنی وہ کتابِ زندگی اچھی لگی

دل کی آنکھوں سے جو دیکھا ہے تری قدرت خدا
با یقیں تیری ہر اک کاریگری اچھی لگی

تو رگِ جاں سے بھی ہے نزدیک میرے جسم میں
بس اِسی نسبت سے مجھ کو زندگی اچھی لگی

اِس جہاں کی میکشی سے واسطہ مجھ کو نہ تھا
بادۂ وحدت ملی تو میکشی اچھی لگی

حمد لکھنے کا شرف جب تو نے بخشا اے خدا
تب کہیں جا کر مجھے یہ شاعری اچھی لگی

غیر کی چوکھٹ پہ جا کر سر جھکائے کس لئے
جب ترے دلبر کو تیری بندگی اچھی لگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بعد اک عمر کے جب میں نے تجھے یاد کیا
زندگی اجڑی ہوئی تھی اسے آباد کیا

یہ ترا لطف و کرم کم تو نہیں اے مولیٰ
زندگی کو جو مری پر تو اجداد کیا

میں نے جب دل سے پکارا ہے تجھے اے مولیٰ
رحمتوں نے تری آکر مری امداد کیا

کوئی مشکل بھی نظر آئی نہ مشکل مجھ کو
تو نے جب عزم مرا غیرتِ فولاد کیا

اک تری ذات کا جس کو تھا سہارا یا رب
عمر بھر اُس نے زمانے سے نہ فریاد کیا

ایک مُدّت سے ادھوری جو رہی ہے، تو نے
میری ہستی کی مکمّل وہی روداد کیا

اپنی رحمت سے جو دلبر کو نوازا تو نے
ایک مُدّت سے تھا ناشاد، اُسے شاد کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خلوصِ دل سے جو تجھ پر نثار ہوتا ہے
وفا شعار وہی با وقار ہوتا ہے

وہ تیرے حکم پہ ہوتا ہے جو عمل پیرا
ادب نواز وہی خاکسار ہوتا ہے

ترے کرم سے ملی جس کو دین کی دولت
نظامِ دیں میں وہی با وقار ہوتا ہے

تری پناہ میں رہتا ہے وہ خدائے جہاں
جو مفلسوں کا یہاں غمگسار ہوتا ہے

خود اپنے آپ کو جس نے تجھے سپرد کیا
ترے کرم سے وہی دیندار ہوتا ہے

مہکتا رہتا ہے گلشن حیات کا میری
جو یاد کر کے تجھے پر بہار ہوتا ہے

یقین ہے یہی دلبر کہ خالقِ عالم
ہر ایک بندے کا تو غمگسار ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری خاطر جو اشکِ تر آئے
معتبر وہ مجھے نظر آئے

آ گئے جب امان میں تیری
یوں لگا جیسے اپنے گھر آئے

میرے دامن میں فیض سے تیرے
دین و ایمان کے گہر آئے

رحمتوں کی تری ضیا لیکر
میرے جیون میں ہر سحر آئے

تیری چوکھٹ پہ وہ ملا سب کچھ
دل میں ہم جو بھی سوچ کر آئے

تیری چوکھٹ پہ اہلِ دل یا رب
جب بھی آئے بہ چشمِ تر آئے

دے وہ دلبر کو سوزِ دل یا رب
جس میں تو یاد عمر بھر آئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زمیں سے میں نے خدا تا بہ آسماں دیکھا
ترے ہی نور سے ہر شے کو ضوفشاں دیکھا

جدھر نگاہ اُٹھائی اُدھر کرم سے ترے
ہر ایک ذرّے سے جلوہ ترا عیاں دیکھا

کسے بتاؤں زمانے میں کون سمجھیگا
کہ تیرے نور کو میں نے کہاں کہاں دیکھا

ترے کرم کا جسے آسرا ملا ہے یہاں
تمام عمر اُس انساں کو شادماں دیکھا

سمجھ میں آئی تری بے مثال صناعی
فلک پہ جب بھی ستاروں کا کارواں دیکھا

جہاں کے حسن و طرب اُس کو راس آ نہ سکے
ترے جمال کو جس نے بھی بیکراں دیکھا

کوئی بھی حال ہو دنیا نے تیرے دلبر کو
ترے کرم سے ہمیشہ ہی شادماں دیکھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو اپنی محبت کی توفیر مجھے دے دے
پھر ذوقِ عبادت کی تاثیر مجھے دے دے

وہ جس کی بلندی پر رشک آئے زمانے کو
تو اپنے کرم سے وہ تقدیر مجھے دے دے

تا عمر رہوں تیری چوکھٹ پہ گدا بن کر
تو اپنی غلامی کی توقیر مجھے دے دے

جو مقصدِ ہستی ہے، مل جائے مجھے جس سے
اُس علم کی تو یا رب تنویر مجھے دے دے

وہ جس سے مٹا ڈالوں ظلمت میں زمانے کی
وہ شمعِ ہدایت کی تنویر مجھے دے دے

جو اشکِ ندامت سے کردوں میں رقم دل پر
وہ حسنِ ادا طرزِ تحریر مجھے دے دے

دلبر کی تمنا ہے بس تجھ سے یہی یا رب
تو اپنی غلامی کی جاگیر مجھے دے دے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دردِ غمِ دوراں ہو یا غم کی فراوانی
کیا فکر کہ حاصل ہے جب تیری نگہبانی

تو مالک و رازق ہے، تو خالق و قادر ہے
ہو جائے نہ کیوں دنیا مولیٰ تری دیوانی

پاتے ہیں تیری شفقت دنیا میں وہی مولیٰ
ہر خواہشِ دنیا کی دیتے ہیں جو قربانی

جن بندوں کی کرتا ہے تو فکر سدا یا رب
کچھ اُن کو نہیں ہوتی دنیا میں پریشانی

کونین میں تو جس کو جو چاہے عطا کر دے
سب کا تو ہی خالق ہے، تیری ہی ہے سلطانی

کچھ نور کی اپنے تو تنویر مجھے دے دے
اِس پیکرِ خاکی کو کر دے ذرا نورانی

دنیا کی ہر اک شے میں یارب تری رحمت سے
دلبر نے بہ ہر لحہ دیکھی تری تابانی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا ہے جو تیرا کرم دھیرے دھیرے
مٹے ہیں مرے سارے غم دھیرے دھیرے

عجب تھا ترے سنگِ در کا وہ منظر
جبیں جب ہوئی میری خم دھیرے دھیرے

کرم سے ترے ہو گئی مجھ کو آساں
رہِ زندگی ہر قدم دھیرے دھیرے

ملا ہے سکوں میرے قلب و جگر کو
ترے فیض سے دم بہ دم دھیرے دھیرے

ملی دولتِ علم تجھ سے، تو ٹوٹا
جہاں کا طلسم و بھرم دھیرے دھیرے

مری زیست کے ہر ورق پر خدایا
ہوا نام تیرا رقم دھیرے دھیرے

ملے تیرے دلبر کو تیرے کرم سے
زمانے میں جاہ و حشم دھیرے دھیرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دل میں بسا کے تیرے غم معتبر کو میں
کب سے ترس رہا ہوں کرم کی نظر کو میں

چھانے لگی ہے قلب پہ مستی عجیب سی
سمجھا اِسے بھی تیرے کرم کے اثر کو میں

لا انتہا ہے حسن ترا میں سمجھ گیا
خاطر میں لاؤں کس طرح شمس و قمر کو میں

زخمِ جگر جو اہلِ جہاں نے لگائے ہیں
آیا ہوں لے کے بس اُنہیں زخمِ جگر کو میں

میں جانتا ہوں راہِ وفا ہے تری ڈگر
اپناؤں زندگی میں نہ کیوں اُس ڈگر کو میں

موجود ہے جہاں کی تو ہر شے میں، اس لئے
الفت سے دیکھتا ہوں ہر اک خشک و تر کو میں

دلبر یہ کہہ رہا ہے کرم سے ترے خدا
آساں کروں گا زیست کے مشکل سفر کو میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھی سے بزمِ جہاں میں بہار ہے مولیٰ
ترے وجود پہ دنیا نثار ہے مولیٰ

چلا ہوں راہِ صداقت پہ لے کے نام ترا
یہ غم نہیں کہ بہت خارزار ہے مولیٰ

تری متاعِ محبت جو پاس رکھتا ہے
حقیقتوں میں وہی مالدار ہے مولیٰ

جو گامزن ہیں رہِ حق پہ، وہ سمجھتے ہیں
یہی تو راہ تری رہ گزار ہے مولیٰ

کسے سناؤں سوا تیرے حالِ غم اپنا
جہاں میں کون مرا غمگسار ہے مولیٰ

گناہ کرتا ہے اُن کے بھی تو معاف سدا
حیات جن کی بہت داغدار ہے مولیٰ

نگاہِ لطف و کرم ہو وجودِ دلبرؔ پہ
یہ تیرا عبد بہت بے قرار ہے مولیٰ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسم تیرا ہے زندگی تیری
جو بھی دیتا ہے دے، خوشی تیری

تیری ہی راہ کا مسافر ہوں
مجھ پہ ہوگی نظر کبھی تیری

جگمگا دے مری بھی تیرہ شبی
چاند تیرا ہے، چاندنی تیری

وہ وفادار ہے زمانے میں
جو کرے دل سے بندگی تیری

مُستحق ہیں ترے کرم کے وہی
جن کو حاصل ہوئی خوشی تیری

قلبِ مومن کو دیتی ہے تسکیں
گفتگو تیری نغمگی تیری

جگمگائے حیات دلبر کی
جو ملے اِس کو روشنی تیری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب سے افضل ذات ہے تیری تیرا یہ سنسار ہے
تو ہی پیدا کرنے والا تو ہی پالن ہار ہے

تجھ سے ہی آسان ہوئی ہیں مشکل راہیں جیون کی
تیرے کرم سے میرے مولیٰ سکھی مرا گھر بار ہے

لا ثانی ہے ذات تری انوار کا تیرے کیا کہنا
نور سے تیرے ہی ہر ذرّہ دنیا کا ضو بار ہے

عصرِ رواں میں ہر سو مولیٰ ظلم و ستم کے سائے ہیں
تیرے مخلص بندوں کا اب جینا بھی دشوار ہے

تیری قدرت کا مظہر ہے ذرّہ ذرّہ دنیا کا
ہر اک شے اِس بزمِ جہاں کی تیری تابع دار ہے

دور جو تجھ سے رہتا ہے ڈوبے گا بحرِ غم میں وہی
تیری شرن میں جو آتا ہے اُس کا بیڑا پار ہے

چشمِ کرم ہو بندوں پر، اِس دنیا میں اک دلبر کیا
ظلم و ستم کی زد میں یا رب سارا ہی سنسار ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو ترے احکام میں ڈھلتا ہے اے پروردگار
وہ مَلَک سے بھی سوا بنتا ہے اے پروردگار

اُس سے تو راضی سدا رہتا ہے اے پروردگار
جو کہ تیری راہ پر چلتا ہے اے پروردگار

نیک بندہ ہے یقیناً اِس جہاں میں وہ ترا
جو سدا سب کا بھلا کرتا ہے اے پروردگار

اُس پہ رہتی ہے سدا رحمت تری سایہ فگن
نام ہر دم جو ترا جپتا ہے اے پروردگار

بے کسوں سے خاص تجھ کو انسیت ہے دہر میں
جن کے تو احساس میں ڈھلتا ہے اے پروردگار

زندگی میں راہِ حق سے وہ بھٹک سکتا نہیں
شمعِ ایماں لے کے جو چلتا ہے اے پروردگار

دولتِ دنیا رہے دلبر کے دل میں کس طرح
عشق اُس میں جب ترا بستا ہے اے پروردگار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے ہی پا کے زندگی تجھ سے جدا ہوئی
تھی آشنا یہ تجھ سے ہی ، نا آشنا ہوئی

تیرے ہی التفات و کرم سے جہان میں
امداد کے لئے ہمیں طاقت عطا ہوئی

جس نے بھی لو لگائی تری ذاتِ پاک سے
اُس کو عزیز تر تری ہر اک ادا ہوئی

بندوں کا تیرے کچھ نہ بُرا کر سکی کبھی
یہ گردشِ حیات جو اُن سے خفا ہوئی

وحدت کا تیری جام جو پیتا ہوں رات دن
تجھ کو خبر ہے زیست مری کیا سے کیا ہوئی

ملتی رہی جو تیری نصیحت کی روشنی
دل میں جو غم کی تیرہ شبی تھی ، فنا ہوئی

دلبر سمجھ رہا ہے کہ سب کچھ اُسے ملا
اُس کی حیات تجھ سے ہی جو آشنا ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے خدا مجھ کو شعورِ بندگی کر دے عطا
اور کچھ پھر دے، نہ دے، بس یہ خوشی کر دے عطا

جو رقم تخلیق میں کر دوں پسند آئے تجھے
میرے ہاتھوں کو بھی وہ کاریگری کر دے عطا

اے مرے خالق یہی ہے صرف تجھ سے التجا
راہِ حق پر جو چلے وہ زندگی کر دے عطا

اپنا دیوانہ بنا دے زندگی بھر کے لئے
اپنی چاہت کی مجھے وہ چاشنی کر دے عطا

عظمتِ انسانیت بھی جس پہ نازاں ہو سدا
زیست مجھ کو دہر میں وہ دائمی کر دے عطا

صرف تیرے نام کی پیتا رہوں میں عمر بھر
خشک ہونٹوں کو مرے وہ تشنگی کر دے عطا

وہ حصارِ غم میں بھی پھنس کر سدا ہنستا رہے
اپنے دلبر کو خدا زندہ دلی کر دے عطا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا رب ترا کرم ، مجھے انساں بنا دیا
پھر علم و آگہی کا مجھے آئینہ دیا

درکار جو بھی شے تھی مری زیست کے لئے
تو نے عطا کیا مجھے، دنیا نے کیا دیا

بخشی ہے علمِ دین کی جو تو نے روشنی
اُس نے رہِ حیات کو آساں بنا دیا

راہِ وفا پہ چلنے لگی زندگی مری
تو نے حقیقتوں کا جو جلوہ دکھا دیا

دیکر بشر کو علم و ہدایت کی روشنی
اُس پر کرم کہ اپنا خلیفہ بنا دیا

آتی ہے شرم اور سوا مانگتے ہوئے
جب تو نے حاجتوں سے مری خود سوا دیا

دنیا میں معتبر ہوئی دلبر کی زندگی
تو نے جب اُس کو عارفِ ہستی بنا دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو گیا ہوں جب کہ دیوانہ میں تیرے نام کا
اب رہا یا رب جہاں آخر مرے کس کام کا

لُطف سے تیرے ہوئی پوری مری ہر آرزو
میں رہا طالب نہ دنیا کے کسی انعام کا

جب کوئی پیغام تیرا مل گیا یا رب مجھے
صدق دل سے کر لیا سمان اُس پیغام کا

نام لیکر جب ترا راہِ وفا پر چل پڑا
مجھ کو رہتا ہی نہیں کھٹکا کوئی انجام کا

ذکر ہے تیرا زباں پر، لب پہ تیرا نام ہے
اے خدا معمول ہے یہ میرا صبح و شام کا

میں سفر میں زندگانی کے پریشاں کیوں رہوں
رحمتوں سے تیری عارف ہوں جو ہر اک گام کا

تیری یادوں میں رہا کرتا ہے یہ دلبر مگن
ہیچ ہے اِس کے قریں چرچا گل و گلفام کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راہوں سے تیری ہو گیا بے زار آدمی
یا رب کرم ہو ہے یہ زیاں کار آدمی

وہ عہد جو ازل میں کیا تھا، بھلا دیا
دنیا میں آکے ہو گیا غدّار آدمی

انسانیت کی حد سے گرا ہے کچھ اِس قدر
جس کے سبب سے ہو گیا بے کار آدمی

مکر و فریب، بغض و حسد سے ہے آشنا
ہاتھوں میں اب لئے ہیں یہ ہتھیار آدمی

مطلب پرست اور دغاباز بن گیا
کس درجہ ہو گیا ہے یہ بدکار آدمی

اب دوسروں سے اپنے بھلے کے لئے فقط
رکھتا ہے اِس جہاں میں سروکار آدمی

چشمِ کرم ہو اِس پہ یہ دلبر کی ہے دعا
مانا نہیں کرم کا یہ حقدار آدمی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منظر منظر ڈھونڈ رہا ہوں
تجھ کو برابر ڈھونڈ رہا ہوں

دید کو تیرے دیوانوں کو
دہر میں گھر گھر ڈھونڈ رہا ہوں

ہر ذرّے میں جان کے تجھ کو
میں بحر و بر ڈھونڈ رہا ہوں

بے خود ہو کر تیرے گھر کے
دیوار و در ڈھونڈ رہا ہوں

شاید تو مل جائے مجھ کو
دل کے اندر ڈھونڈ رہا ہوں

جس نے تیرا جلوہ دیکھا
وہ دیدہ ور ڈھونڈ رہا ہوں

جو تیری جانب لے جائے
ایسا دلبر ڈھونڈ رہا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جہاں میں کہاں تیرا جلوہ نہیں ہے
نگاہوں پہ لیکن بھروسا نہیں ہے

سمجھ پائے کیا شانِ قدرت وہ تیری
ترا جس نے دیکھا کرشمہ نہیں ہے

جہاں میں تو دیتا ہے سب کو برابر
جو ہے بدعقیدہ وہ پاتا نہیں ہے

ترا مرتبہ کیا وہ سمجھے گا یا رب
تری یاد میں جو تڑپتا نہیں ہے

جسے تو نے چاہا اُسے سب نے چاہا
ترا جو نہیں وہ کسی کا نہیں ہے

طلب اور تجھ سے کروں کیا میں یارب
مرے پاس تیرا دیا کیا نہیں ہے

ترا ہی سہارا ہے دلبر کو یا رب
ترے ما سوا کچھ سہارا نہیں ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تری طرف جو کبھی اک قدم بڑھایا ہے
بڑا سکون دلِ مضطرب نے پایا ہے

جہاں میں جب بھی ستایا ہے تیرے بندوں نے
میں کیا بتاؤں مجھے تو ہی یاد آیا ہے

خطا مُعاف کہ تجھ کو بُھلا کے دنیا میں
جہاں کے ناز بہت عمر بھر اٹھایا ہے

تری نگاہِ کرم ہو تو دور ہو جائے
اندھیرا غم کا مری زیست پہ جو چھایا ہے

حیات راہِ وفا پر جو چل پڑی میری
ترے کرم نے مجھے آئینہ دکھایا ہے

دلِ حزیں کو حقیقی خوشی نصیب ہوئی
جو اپنے خانۂ دل میں تجھے بسایا ہے

جو بے ثبات تھی بکھری حیات دلبر کی
جہاں میں تونے اُسے معتبر بنایا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ مانا کوئی حوصلہ بھی نہ دیگا
جہاں دے نہ دے کیا خدا بھی نہ دیگا

ترے ما سوا مقصدِ زندگی کا
یہاں کوئی یا رب پتہ بھی نہ دیگا

کوئی تیرے بیمار کو اس جہاں میں
دعا بھی نہ دیگا ، دوا بھی نہ دیگا

نہ چمکیں ترے چاند سورج فلک پر
جہاں کو کوئی پھر ضیا بھی نہ دیگا

تری رحمتوں کا نہ سایہ اگر ہو
کسی کو یہ جیون مزا بھی نہ دیگا

سوا تیرے میدانِ محشر میں یا رب
گنہگار کو آسرا بھی نہ دیگا

تری حمد دلبر جو لکھتا ہے یا رب
اُسے کیا تو اِس کا صلہ بھی نہ دیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب سے ملا طاعت کا تری رنگ الٰہی
خوشبو سے بھر گیا مرا ہر انگ الٰہی

من بھاگتا ہے جانبِ افکارِ دُنیوی
ہوتی ہے اُس کے ساتھ مری جنگ الٰہی

دیتا ہے جب کسی کو تو دیتا ہے غیب سے
دینے کا بھی عجب ہے ترا ڈھنگ الٰہی

مجھ پر بھی تیری چشمِ عنایت کو دیکھ کر
اربابِ علم و فکر ہیں سب دنگ الٰہی

آغوش میں قدرت کی تری ہیں جو فضائیں
آتی ہیں نظر مجھ کو وہ خوش رنگ الٰہی

کرتا ہوں تری حمد کی میں کوششیں مگر
چلتا نہیں ہے ذہن مرے سنگ الٰہی

دلبر پہ کرم ہو کہ اُسے تیری یہ دنیا
کرتی ہے شب و روز بہت تنگ الٰہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تری یاد کو ہمسفر کر لیا ہے
حیات اور بھی معتبر کر لیا ہے

جہاں کی محبت سے دامن بچا کر
ترے عشق کو اپنے سر کر لیا ہے

تری یاد، تیرے سہارے سے میں نے
بہت پاک قلب و جگر کر لیا ہے

کرم سے ترے اپنی ہستی میں یارب
تخیّل کو آسان تر کر لیا ہے

تری یاد میں اشک پیہم بہا کر
اُنھیں رشکِ لعل و گہر کر لیا ہے

نہ کیوں مُطمئن ہو مرا قلب یارب
ترے عشق نے دل میں گھر کر لیا ہے

ترے فیض سے تیرے دلبر نے یارب
غمِ دو جہاں در گزر کر لیا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نفس ، ہر نفس، ہر قدم دیکھتا ہوں
بہ ہر سو ترا ہی کرم دیکھتا ہوں

جہاں سے میں یارب کروں کیا محبت
یہاں تو فقط درد و غم دیکھتا ہوں

کرشمے تری شانِ قدرت کے یارب
بصارت ہے کم ، کم سے کم دیکھتا ہوں

خوشی دے، کہ غم دے، تری ہر عطا میں
خدایا ترا ہی کرم دیکھتا ہوں

سماتے نہیں تیرے جلوے نظر میں
کبھی جو میں سوئے حرم دیکھتا ہوں

کرم کی غرض سے تری سمت یارب
ہمیشہ میں با چشمِ نم دیکھتا ہوں

تری حمد لکھ کو قلم کہہ رہا ہے
کوئی تجھ سا دلبر بھی کم دیکھتا ہوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے یقیں یا رب کرم جس دم ترا ہو جائے گا
زندگی کا میری آساں راستہ ہو جائے گا

کیا بتاؤں مجھ کو تو اِس کا گماں تک بھی نہ تھا
دل مرا تیرے کرم سے آشنا ہو جائے گا

تیرا دیوانہ ہوا ہے دل تو اچھا ہی ہوا
غم نہیں اِس کا کہ اک عالم خفا ہو جائے گا

فکر اِس کی کیا کروں دنیا نہ دیگی کچھ مجھے
تو جو چاہیگا مجھے سب کچھ عطا ہو جائے گا

جب تری چشمِ کرم ہوگی خدائے دو جہاں
زندگی کا معتبر ہر زاویہ ہو جائے گا

دے مجھے توفیق یا رب راہِ حق پر میں چلوں
زندگی کا اِس طرح کچھ حق ادا ہو جائے گا

اِس جہاں میں آسرا تو ہی نہ دے گا جب اُسے
تیرا دلبر اے خدا بے آسرا ہو جائے گا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سر پہ تیری رحمتوں کا سائباں ہوتے ہوئے
کیوں ڈروں دنیا سے میں سود و زیاں ہوتے ہوئے

یہ کہوں کیوں سر چھپانے کے لئے اک چھت نہیں
تیری رحمت کا خدایا آسماں ہوتے ہوئے

اِس جہاں میں کوئی میرا کیا بِگاڑیگا بھلا
سر پہ تیرا سایۂ امن و اماں ہوتے ہوئے

میری مرضی ہے جہاں چاہوں وہاں جا کر رہوں
میں ترا ہوں ، تیرا یہ سارا جہاں ہوتے ہوئے

تو ہے جب میرا تو پھر تو دیکھ سکتا ہی نہیں
میری ہستی کو جہاں میں رائگاں ہوتے ہوئے

تیری رحمت سے میں دیکھوں گا جہاں میں ایک دن
اپنی ہستی کو یقیناً کامراں ہوتے ہوئے

کیوں پھلے پھولے نہ اِس دنیا میں دلبرؔ کا چمن
اُس چمن کا تیرے جیسا باغباں ہوتے ہوئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا رب جو تجھ سے حوصلہ پایا نہ جائے گا
بارِ غمِ حیات اُٹھایا نہ جائے گا

یا رب ترے کرم کا اشارہ نہ ہو اگر
تیرے قریں کسی سے بھی آیا نہ جائے گا

بندے ترے جو سوئیں گے بھوکے تو ہے یقیں
رزاق تو ہے، تجھ سے یہ دیکھا نہ جائے گا

تو ہی چلا رہا ہے جہاں کے نظام کو
ورنہ کسی بشر سے چلایا نہ جائے گا

یا رب وجود ہوگا بشر کا نہ معتبر
یادوں سے جو تری یہ سجایا نہ جائے گا

تیرا کرم نہ ہو تو پھر انسان سے یہاں
اِس زندگی کا درد مٹایا نہ جائے گا

دلبر پہ کی نہ چشمِ کرم تو نے جو خدا
بگڑا نصیب اُس سے بنایا نہ جائے گا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو بشر تیری راہوں پہ چلتا نہیں
اپنی منزل پہ پھر وہ پہنچتا نہیں

تیری رحمت سے محروم ہوتا ہے وہ
صدق دل سے عبادت جو کرتا نہیں

حق رسا جو نہیں، اُس کے حق میں کبھی
تیری شفقت کا ساگر چھلکتا نہیں

سر خرو اُس کی ہوتی نہیں زندگی
تیرے سانچے میں یارب جو ڈھلتا نہیں

ذات پہ تیری جس کا ہے محکم یقیں
تیری رحمت سے محروم رہتا نہیں

جب سے تیری محبت نے گھر کر لیا
خانۂ دل میں کوئی ٹھہرتا نہیں

دل کے گلشن میں دلبر کے آجا خدا
تو نہیں تو یہ گلشن مہکتا نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اِس جہاں میں کسی کا سہارا نہیں
ما سوا تیرے کوئی ہمارا نہیں

میری ہستی کے وہ دن گئے رائے گاں
تیری یادوں میں جو دن گزارا نہیں

تیرے در پہ نہ آؤں تو جاؤں کہاں
تیرے در کے سوا کوئی چارہ نہیں

زندگی کے ہے ساگر میں کشتی مری
جس طرف دیکھتا ہوں کنارہ نہیں

تیری رحمت وہ کیا سمجھے، جس نے تجھے
اے خدا صدق دل سے پکارا نہیں

روشنی جس کو تجھ سے ملی دین کی
اُس کی عظمت کا کوئی کنارہ نہیں

تیرا لُطف و کرم اُس پہ ہے اے خدا
تیرا دلبر یہاں بے سہارا نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیری الفت نے مری ہستی کو اعلیٰ کر دیا
سر بلندی اور اونچا میرا رُتبہ کر دیا

ایک مُدّت سے مریضِ دنیا داری تھا، مگر
جب پڑی تیری نگاہِ لطف ، اچھا کر دیا

گُمرہی کی راہ پر میں چل رہا تھا اے خدا
تو نے دی راہِ صداقت ، پاک جذبہ کر دیا

خانۂ دل میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا مرے
عشق نے تیرے خدا اِس میں اُجالا کر دیا

یہ تری چشمِ عنایت ہے ، یہ تیرا ہے کرم
جس نے روشن زندگی کا گوشہ گوشہ کر دیا

اے خدا اپنا بنا کر تو نے ہستی کو مری
گلشنِ انسانیت میں اور بالا کر دیا

جگمگا اُٹھی ہے دلبر کی جہاں میں زندگی
دور اُس سے تو نے جب غم کا اندھیرا کر دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri